WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
19 نومبر 2025
WEDNESDAY
19 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 شبھمن گل کو اسپتال سے رخصتی، اگلے ٹیسٹ میں کھیلنا مشکوک

صفحہ 08 ممبئی نے پڈوچیری کیخلاف شکنجہ کس دیا، لاڈ کی سنچری

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 268 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
RNI No. JKURD/2011/37141
The Urdu Daily WATTAN Budgam

دہلی دھماکہ کیس

الفلاح یونیورسٹی اور منسلک مقامات پر چھاپے

فرید آباد اور دہلی سمیت 25 مقامات پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ ٹیموں کی طویل تلاشی کارروائیاں

اہم دستاویزات، بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات، لیپ ٹاپ، موبائل فون اور دیگر ڈیجیٹل آلات ضبط

سری نگر،۱۸، نومبر،جے کے این ایس، رواں ماہ کی 10 تاریخ کو نئی دہلی میں تاریخی لال قلعہ کے قریب ہوئے مبینہ کار خودکش دھماکے، جس میں حملہ آور سمیت 13 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، کی تحقیقات کے سلسلے میں منگل کی صبح، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے اوکھلا میں الفلاح ٹرسٹ کا ہیڈکوارٹر، یونیورسٹی کیمپس اور اس کے ڈائریکٹرز کی نجی رہائش گاہوں پر بھی چھاپے مارے، جس دوران دستاویزات، بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات، لیپ ٹاپ، موبائل فون اور دیگر ڈیجیٹل آلات ضبط کئے گئے ہیں۔ اس دوران اب تک، قومی تحقیقاتی

ایجنسی (این آئی اے) نے 2 افراد کو گرفتار کیا ہے، جن کو خودکش بمبار ڈاکٹر عمر نبی کے مبینہ قریبی ساتھی بتایا گیا ہے۔ چھاپے منگل کو علی الصبح 5 بجے سے شروع ہوئے اور شام تک جاری رہے۔ یہ چھاپے منی لانڈرنگ (PMLA) کیس کے سلسلے میں مارے جا رہے ہیں۔ الفلاح یونیورسٹی اور اس/102

جموں سے کشمیر براہ راست ٹرین سروس کی آغاز ریلوے حکام کو دسمبر میں شروع ہونے کی امید

سری نگر، 18 نومبر، کے این ایس، "وندے بھارت ٹرین کی جموں سے راست کشمیر شروعات دسمبر تک ممکن ہوگی اور سردیوں سمیت سیکورٹی کیلئے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔" ان باتوں کا اظہار جموں ریلوے ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، اُچت سنگھل، نے ایک خصوصی انٹرویو کے دوران کیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق انہوں نے کہا ہے کہ جموں ریلوے کے سینئر عہدیدار نے بتایا کٹرہ سرینگر وندے بھارت ٹرین کی کامیاب/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا نوگام دھماکے کے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات

مکمل تعاون کی یقین دہانی

زخمیوں کی اسپتال میں عیادت، بہترین علاج کی ہدایت

سرینگر، 18 نومبر، یو این آئی، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو نوگام پولیس اسٹیشن میں ہوئے حادثاتی دھماکے کے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحومین کے گھروں کا دورہ کیا، جن میں اعجاز افضل میر (ایچ ایم ٹی زیناکوٹ)، محمد امین میر (بمنہ)، شوکت احمد بھٹ (قمرواری)، سہیل احمد راٹھر (نٹی پورہ)، اور محمد شفیع پرے (وانبل) شامل ہیں۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لیے دعا کی اور اہل خانہ کو صبر و حوصلے کی تلقین کی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ "یہ سانحہ ایسے افراد کو ہم سے لے گیا جو خلوص اور بہادری کے ساتھ عوام کی خدمت کر رہے تھے۔ ان کا نقصان دراصل پورے جموں و کشمیر کا نقصان ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے مدد فراہم کی/102

دہشت گردی کیخلاف کوئی "وائٹ واش" یا جواز برداشت نہیں ہوگا

ہندوستان کو دہشت گردی کیخلاف اپنے دفاع کا بھرپور حق حاصل

یہ ضروری ہے کہ دنیا اپنی تمام شکلوں میں دہشت گردی کیخلاف زیرو ٹالرنس کا مظاہرہ کرے/ جے شنکر

سرینگر، 18 نومبر، سی این آئی، بھارت دہشت گردی کے خلاف کوئی "وائٹ واش" یا اسے جواز فراہم کرنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کرے گا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کو دہشت گردی کے خلاف اپنا دفاع کرنے کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ایس سی او کی بنیاد دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور

انتہا پسندی کی تین برائیوں سے نمٹنے کیلئے رکھی گئی تھی۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ماسکو میں شنگھائی تعاون تنظیم کونسل سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پر زور دیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف کوئی وائٹ واشنگ جواز نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ایس سی او کی بنیاد دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کی تین برائیوں سے نمٹنے کیلئے رکھی گئی تھی۔ گزرے سالوں میں یہ خطرات اور بھی سنگین ہوگئے ہیں۔/103

مین چوک چاڈورہ میں گاڑی کی ٹکر سے سرینگر کی خاتون لقمہ اجل

اذھم پورہ میں منی بس حادثے کی شکار، کئی اسکولی بچوں سمیت 15 مسافر زخمی

سرینگر، 18 نومبر، سی این آئی، وسطی ضلع بڈگام کے چاڈورہ مین چوک میں سڑک عبور کرنے کے دوران گاڑی کی ٹکر سے سرینگر کی خاتون جاں بحق ہوئیں۔ ادھر اذھم پورہ سڑک حادثے میں کئی اسکولی بچوں سمیت 15 مسافر زخمی ہوگئے۔ سی این آئی کو نمائندے نے/104

پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحد کے ساتھ بڑھتی ڈرون سرگرمیاں

سال رواں میں اب تک مختلف علاقوں میں 255 پاکستانی ڈرون گرائے گئے

دھند کے موسم میں ایسی کوششوں کو روکنے کیلئے نگرانی کے خصوصی آلات کا استعمال کیا جائیگا/ بی ایس ایف

سرینگر، 18 نومبر، سی این آئی، سرحدوں پر ڈرون کی بڑھتی سرگرمیوں کے بیچ سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) نے دعویٰ کیا ہے کہ سال رواں میں اب تک سرحد کے مختلف علاقوں میں 255 پاکستانی ڈرون گرائے گئے۔ سی این آئی کے مطابق سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کا کہنا ہے کہ سال رواں میں آج تک 255 ڈرون جو پاکستان سے ہیروئن اور ہتھیاروں کی اسمگلنگ کیلئے آئے تھے کو نیچے گرا کر ضبط کئے گئے۔ بی ایس ایف کے ایک سینئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بی

ایس ایف نے دھند کے موسم کے پیش نظر سرحد پار سے اسمگلنگ کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے نگرانی کو مضبوط کیا ہے۔ پنجاب فرنٹیئر بی ایس ایف کے انسپکٹر جنرل اتل فلزلے نے کہا کہ دھند کے موسم میں مرئیت کم ہوجاتی ہے جس کا فائدہ اسمگلر ڈرون کے ذریعے استعمال کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہم نے اس مسئلے سے نمٹنے کے/105

خودکش حملہ آور کا ایک اور اہم ساتھی جاسر بلال

عدالت نے 10 دن کیلئے NIA کی تحویل میں دے دی

سازش کو بے نقاب کرنے کیلئے مختلف زاویوں کی تلاش جاری

سری نگر، ۱۸، نومبر، جے کے این ایس، دہلی کی انسداد دہشت گردی ایجنسی کی خصوصی عدالت نے منگل کو دہلی دھماکہ خودکش حملہ آور کے ایک اور ساتھی جاسر بلال وانی کو 10 دن کیلئے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی تحویل میں دے دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ جاسر بلال وانی عرف دانش کو منگل کی دوپہر انسداد

دہشت گردی ایجنسی، این آئی اے نے دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا۔ جموں و کشمیر کے قاضی گنڈ کے رہنے والے جاسر وانی کو پیر/106

فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما کا دورہ

شمالی کشمیر میں LOC پر انسداد دراندازی اقدامات کا جائزہ

فوج کی جنگی تیاری، جذبے اور مسلسل پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہا

سری نگر، ۱۸، نومبر، جے کے این ایس، فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے سینئر فوجی کمانڈروں کے ہمراہ شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول کے کئی علاقوں کا دورہ کر کے وہاں انسداد دراندازی اقدامات کا جائزہ لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پی آر او ڈیفنس جموں نے بتایا/107

دہلی دھماکہ کیس: 2 گرفتار ملزمان

ڈاکٹر عدیل اور ڈاکٹر شاہین کے میڈیکل لائسنس منسوخ

IMC کی سفارش پر اُتر پردیش اسٹیٹ میڈیکل کونسل کا اقدام

سری نگر، ۱۸، نومبر، جے کے این ایس، دہلی کے لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کی شام کو ہوئے ہلاکت خیز کار بم دھماکے کے الزام میں گرفتار اُتر پردیش کی ڈاکٹر شاہین سعید اور جموں کے ڈاکٹر عدیل احمد اب کبھی میڈیکل پریکٹس نہیں کر سکیں گے۔ اُتر پردیش اسٹیٹ میڈیکل کونسل نے دونوں کے میڈیکل رجسٹریشن کو منسوخ کر دیا ہے۔ ریاستی کونسل نے یہ کارروائی نیشنل میڈیکل کونسل کی ہدایات پر کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق انڈین میڈیکل کونسل (IMC) نے کئی ڈاکٹروں کیخلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت کارروائی کی سفارش کی تھی۔ انڈین میڈیکل کونسل (IMC) نے تمام ریاستی میڈیکل کونسلوں کو ایک خط بھیجا تھا جس میں درخواست کی گئی تھی کہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے ڈاکٹروں کے رجسٹریشن منسوخ کر دیئے جائیں۔ ڈاکٹر شاہین/108

کپواڑہ حراستی تشدد: پولیس کانسٹیبل کو لگنے والی چوٹیں حقیقی ہیں: سی بی آئی

سری نگر، 18 نومبر، کے این ایس، جموں و کشمیر پولیس کے کانسٹیبل خورشید احمد چوہان کے زیر حراست تشدد کیس کی سی بی آئی تحقیقات نے جے آئی سی، کپواڑہ کے ساتھی اہلکاروں کے ذریعہ ان پر کئی زخموں کی تصدیق کی ہے، رپورٹوں کے ساتھ یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ فریکچر اور دیگر چوٹیں "زبردست تشدد کے نتیجے میں ہوئی ہیں"۔ اسری نگر کی خصوصی عدالت میں جمع کرائے گئے اپنے نتائج میں، سی بی آئی/109

پوری قوم جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ کھڑی،

سیاست سے پرہیز کیا جائے: سنیل شرما

ملک کے لئے جان دینے والے سبھی افراد کو پورا ہندوستان سلام کرتا ہے: رویندر رینہ

سری نگر، 18 نومبر، کے این ایس، نوگام پولیس اسٹیشن حادثاتی دھماکے میں جاں بحق افراد کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ مل میرا دل خون کے آنسوں رویا۔ ہمیں خون خرابے پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ ملک کے لئے جان دینے والے سبھی افراد کو پورا ہندوستان سلام پیش کرتا ہے۔ ان باتوں کا اظہار حزب اختلاف کے رہنما اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر سنیل شرما اور پارٹی کے سینئر لیڈر و جموں و کشمیر بی جے پی کے سابق صدر رویندر رینہ نے منگل کے روز جنوبی کشمیر میں نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں جاں بحق ہاری ترال اور وکوانگام کے فوٹو گرافرس کے گھر گئے اور دونوں نے لواحقین کے ساتھ تعزیت کرنے کے بعد میڈیا کے ساتھ بات کت کرتے ہوئے کیا۔ کشمیر نیوز سروس (

کے این ایس) کے مطابق سنیل شرما نے بتایا کہ ہم گزشتہ دنوں سے اس حادثے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ مل رہے ہیں اور اہلخانہ اور بچوں کے ساتھ مل کر دل چور چور ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا میں کپوارہ سے/111

وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں تنزلی برقرار، صبح شام یخ بستہ ہوائیں

گلمرگ گرم ترین جگہ، بارہمولہ سرد ترین مقام

بالائی علاقوں میں پارہ قدرے بہتر، میدانی علاقوں میں صورتحال ابتر

سری نگر، ۱۸، نومبر، جے کے این ایس، موسم خشک اور آسمان صاف رہنے کے باعث پوری کشمیر وادی میں پیر اور منگل کی درمیانی رات درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی کئی ڈگری نیچے درج ہوا، تاہم منگل کی صبح حالیہ کئی دنوں کے برعکس سردی کی کم شدت محسوس کی گئی۔ دوران شب سری نگر میں کم سے کم پارہ منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کیساتھ بارہمولہ سرد ترین مقام رہا جبکہ پارہ 2.0 ڈگری کیساتھ گلمرگ گرم ترین جگہ تھی۔ جے کے این ایس کے مطابق معروف ماہر موسمیات سونم لوٹس کی اس پیش گوئی کہ امسال ماہ دسمبر سے جنوری کے دوران جموں و کشمیر اور لداخ خطہ شدید سردی کی لپیٹ میں رہے گا، اور کشمیر میں درجہ حرارت منفی 8 سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک نیچے گرنے کا امکان ہے، پوری وادی میں قبل از وقت شدید سردی کی لہر کا زور قائم ہے، دوران شب درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی کئی ڈگری نیچے چل رہا ہے۔ پیر اور منگل کی درمیانی رات درجہ حرارت 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کیساتھ گلمرگ پورے کشمیر میں سب سے زیادہ گرم مقام تھا جس کا درجہ حرارت معمول سے 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ تھا۔ اس دوران موسم خشک اور آسمان صاف رہنے کے باعث درجہ حرارت میں مسلسل کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ 21 دسمبر سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان 'چلہ کلان' کی آمد سے 5 ہفتے قبل کشمیر وادی میں سخت سردی کا دبدبہ برقرار ہے، دن کے وقت درجہ حرارت میں بتدریج کمی اور آسمان صاف رہنے کے باعث راتوں کے درجہ حرارت میں گراوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے منگل کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق پیر اور منگل کی درمیانی رات سری نگر میں کم از کم پارہ منفی 1.8 ڈگری، قاضی گنڈ: منفی 3.1 ڈگری، پہلگام: منفی 2.8 ڈگری، کپواڑہ: منفی 1.8 ڈگری، کوکرناگ/112

اے نوجوان مسلم!
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

تحریر۔۔۔۔
مفتی فیاض احمد برمارے ندوی

دنیا کا ہر انسان ایک کامیاب زندگی گزارنے کی خواہش رکھتا ہے لیکن کامیاب زندگی گزارنے کے لئے انسان کے اندر کچھ خصوصیات کا ہونا بھی ضروری ہے اور جب یہ خصوصیات ایک قوم کے بہت سارے لوگوں میں موجود ہوں تو ایک کامیاب معاشرہ تشکیل پاتا ہے جو کسی بھی کامیاب قوم کی پہچان ہے۔ کسی بھی ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے لئے قوم کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے، جس قوم کے سامنے بلند مقاصد ہوں، جو لوگ اپنی منزل کا تعین کرتے ہیں۔ جن کی نظر کامیابی اور سرخ روئی پر ہوتی ہے، اس قوم کے بچے، جوان، بوڑھے سب ہی منزل کی تلاش اور کامیابی کی کلید کے لئے جفاکشی اور محنت کو اپنا نصب العین بناتے ہیں۔ خاص طور نوجوان مختلف میدانوں میں اپنی طاقت اور جوانی کی قدر کرتے ہوئے اور اپنی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ ترقی کے راہوں پر اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں جن سے قوم کا سر فخر سے اونچا ہوتا ہے، قوم کو قوت ملتی ہے لیکن جب نوجوان اپنے مقصد کو بھول جائیں، اپنے فرض منصبی کے احساس سے غافل ہو جائیں، جوانی کے قیمتی لمحات میں گذارنے لگیں، تو پھر وہ ایک کھلونہ بن جاتے ہیں، وہ خود بھی مرعوب ہو جاتے ہیں اور پوری قوم کو مرعوبیت کی شکار بنا دیتے ہیں، نہ ان کے پاس کوئی کمال باقی رہتا ہے۔ امت مسلمہ دیگر قوموں کیمقابلہ میں بہت ہی عظیم مقاصد کے لئے پیدا کی گئی ہے اور اس قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ مسلم نوجوان ہیں، لیکن ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ہمارا یہ قیمتی سرمایہ ضائع ہو رہا ہے،۔ ایک منصوبہ اور پلان کے تحت اسے اپنے مقصد سے غافل کر کے لغویات میں منہمک کرنے کرنے کی کامیاب سازش رچی گئی ہے، یہی وجہ ہے ہمارے نوجوان اپنی جوانی کھیل کود اور فضول کاموں میں صرف کر رہے ہیں، اس وقت بڑے بڑے انعام والے کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کروائے جا رہے ہیں جن میں ارباب سیاست بھی ایک بڑی رقم لگا رہے ہیں تا کہ ان نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم۔ کامیاب تجارت۔ معیاری ملازمت۔ اپنی اور اپنی قوم کی ترقی، اس کی بقا وحفاظت کے لئےکچھ کر گذرنے بلکہ سوچنے کا بھی موقع نہ ملے اور یوں ہی یہ برباد ہوتے رہیں تا کہ انہیں اپنے ناپاک مقاصد میں آسانی سے کامیابی مل سکیں، یہ مسلم نوجوان کس قدر غافل اور مدہوش ہو چکے ہیں کہ ملک کے موجودہ سنگین حالات میں کرکٹ کے میدانوں میں اپنی مستی میں جی رہے ہیں، نہ انھیں اپنی فکر ہے نہ نئی نسل کی نہ قوم کی نہ مذہب کی، اخر کب یہ خواب غفلت سے بیدار ہوں گے، کب ان میں احساس پیدا ہوگا، کب انھیں اپنی بربادی نظر آئے گی؟ کب انھیں حقیقی مقاصد سے آگاہی ہوگی؟ ان نوجوانوں کو یہ بات بتانے کی ہے تمہاری جگہ کرکٹ کے میدان نہیں، تمہارا وقت بہت قیمتی ہے، تم قوم کے آنکھوں کا سرمہ ہوں، تم دین اسلام کے سپاہی ہوں، تعلیم گاہیں تمہاری منتظر ہیں، عبادت گاہیں تمہیں تلاش کر رہی ہیں، تمہارے عزائم بلند ہونے چاہیے، تمہیں حق کا پرچم ہاتھ میں لے کر باطل سے مقابلہ کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ اچھے معاشرے کی تشکیل میں تمہیں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، قوم کی فلاح و بہودی کے لئے تازہ دم رہنا چاہیے اور انسانیت کی خدمت سے لوگوں کے درمیان اپنا وقار بحال کرنا چاہیے، خدارا اب بس کیجئے، دشمن کی سازشوں کو سمجھئے، دشمن کے شکنجہ سے اپنے آپ کو آزاد کیجئے۔ ہوش میں آیئے۔ اس لئے کہ اب بھی تمہیں سے امیدیں وابستہ ہیں۔ قوم تمہارے عروج کی منتظر ہے،۔ اگر اب بھی متنبہ نہیں ہوئے تو پھر آنے والی خطرناک تباہی اور ایمان سوز بربادی سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ لہذا عقلمند وہی ہے جو تباہی سے پہلے اپنی حفاظت کا انتظام اور بندوست کر لے۔

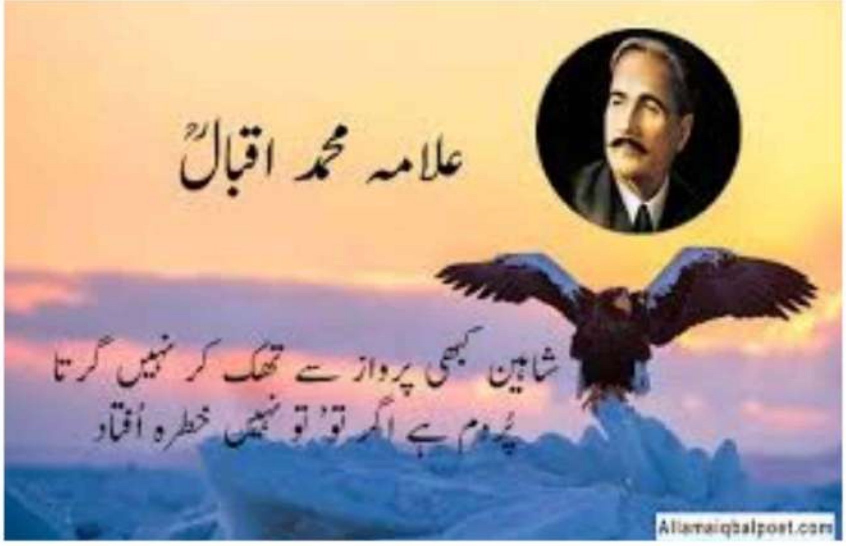

تعلیم اور نصاب تعلیم

تعلیم کو عملی طور پر بحیثیت نظام رائج کرنے کیلیے موزوں نصاب کی ضرورت ہوتی ہے

تحریر۔۔۔۔
اعزاز کیانی

شعور نہ صرف انسان اور دیگر جانداروں کے مابین امتیاز کرتا ہے بلکہ مدارج شعور ہی مختلف اقوام کی ترقی اور ان اقوام کے متمدن ہونے کا معیار ہے۔ اس شعور کا ایک ذریعہ تعلیم بھی ہے۔

تعلیم کے فی الاصل دو بنیادی مقاصد ہیں۔ تعلیم کا مقصد اول بیداری شعور ہے۔ اس شعور کا اظہار انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی سے متعلق تمام معاملات مثلاً اس کے رہن و سہن، سلام و کلام، لین دین وغیرہ میں ہوتا ہے اور یہی فی الاصل، تعلیم یا اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شعور کی صحیح سند ہے۔

دوم چونکہ نظم کائنات انسان کی فطری ذمیداری ہے، لہٰذا تعلیم کا دوسرا بنیادی مقصد انسان کو اس ذمے داری کیلیے تیار کرنا ہے جو فطرت نے اس پر عائد کی ہے۔

جب کسی معاشرے میں تعلیم کو عملی طور پر بحیثیت نظام رائج کیا جاتا ہے تو اس کیلیے ایک نصاب کی احتیاج ہوتی ہے۔ ترتیب نصاب کے دوران مختلف امور کو پیش نظر رکھا جاتا ہے تا کہ ایک مکمل و جامع نصاب تیار کیا جا سکے۔

نصاب کی ترتیب کے وقت اول یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت دنیا میں کون کون سے علوم رائج ہیں، مستقبل میں کون کون سے علوم کا غلبہ ہوگا۔ اور اس کے ساتھ اس معاشرے کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا جاتا، یعنی وہ کون سا مضمون یا شعبہ ہے جو معاشرے کی فطری ضرورت ہے یا وہ کون سا شعبہ و مضمون ہے جو کسی وجہ سے عدم توجہی کا شکار ہے۔

نتیجتاً ان تمام علوم یا مضامین پر مشتمل ایک جامع نصاب تیار کیا جاتا ہے اور پھر ان مضامین یا علوم کو طلبا کی ذہنی عمر کے اعتبار سے مختلف مدارج میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ابتدائی جماعتوں میں ان تمام مضامین کے عبوری تعارف کو شامل نصاب کیا جاتا ہے تا کہ معاشرے کا ہر بچہ ان تمام علوم کی ابجد سے واقف ہو جائے اور ان علوم یا مضامین کا عمومی و عبوری تعارف حاصل کر لے۔ اگلی جماعتوں میں انہی علوم و مضامین کو باعتبار ذہنی عمر وسعت دی جاتی ہے۔ اس عمل سے ہر بچہ ان تمام لازمی مضامین یا علوم سے واقف ہوتا ہے اور اعلیٰ تعلیم کیلیے اپنے طبعی رجحانات و پسند کی بنیاد پر ایک مضمون یا علم کی ایک مخصوص شاخ کے انتخاب کا شعوری فیصلہ کرتا ہے۔

یہ شعوری فیصلہ ہی انسان کو کسی خاص شعبہ حیات میں مزید اعلیٰ تعلیم اور تحقیقاتی کام کی جانب راغب کرتا ہے۔

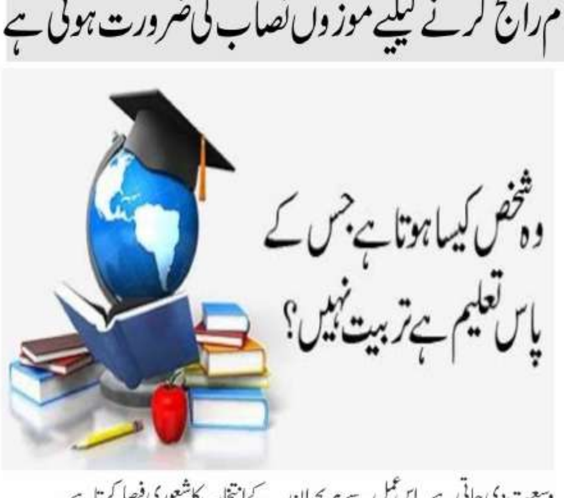

اس پورے عمل سے جو لوگ ابھر کر سامنے آتے ہیں وہ اپنے اپنے عہد کے آئن اسٹائن، اسٹیفن ہاکنگ، کارل مارکس اور اقبال جیسے ماہر و امام فن کہلاتے ہیں۔

تعلیم کے ساتھ دوسری چیز جو عموماً بطور موضوع بحث آتی ہے وہ ملازمت ہے۔ میرے نزدیک ہمارے ہاں اصل مسئلہ ملازمت و تعلیم کے مابین رشتے کی درست تفہیم ہے۔

نظم کائنات انسان کی فطری ذمیداری ہے اور یہ نظم اسی صورت بہ احسن چل سکتا ہے جب کسی شعبہ حیات میں اس شعبہ سے منسلک اہلِ کار کو ہی یہ ذمیداری دی جائے۔ یہ ذمے دار لوگ معاشرے میں اسی تعلیمی عمل سے پیدا ہوتے ہیں لہٰذا جب ایک آدمی کسی ایک شعبے میں بنیادی تعلیم حاصل کر لیتا ہے تو معاشرے کی ضرورت کی تکمیل کیلیے اس مذکورہ شخص سے باعوض خدمات کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ اس مطالبہ خدمات اور اس مطالبہ پر صاد کرنے کے عمل کا نام دراصل ملازمت ہے۔

اچھا تعلیمی نظام نہ صرف معاشرے کی فطری ضروریات کی تکمیل کرتا ہے بلکہ معاشرے کے افراد میں شعور پیدا کر کے ایک حقیقی انسانی معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔

اس دور میں تعلیم ہے امراض ملت کی دوا
ہے خون فاسد کیلیے تعلیم مثل نشتر
(اقبال)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فرانس یوکرین کو100 رافیل طیارے اور جدید فضائی دفاعی نظام فراہم کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے پیر کو ایک دفاعی معاہدہ مفاہمت پر دستخط کئے جس کے مطابق یوکرین فرانسیسی کمپنیوں سے ۱۰۰ رافیل لڑاکا طیارے اور جدید فضائی دفاعی ہارڈویئر حاصل کرے گا۔ فرانسیسی ایوانِ صدر کے مطابق یہ معاہدہ خریداری کا حتمی معاہدہ نہیں بلکہ ایک مضبوط عزم ہے، جسے تقریباً دس سال میں مکمل کیا جائے گا۔ معاہدے میں نئی نسل کے ایس اے ایم پی ٹی ایئر ڈیفنس سسٹم، ریڈار ٹیکنالوجی اور ڈرونز کی فراہمی بھی شامل ہے۔ میکروں نے ایکس پر اسے ''ایک عظیم دن'' قرار دیا۔ ایک فرانسیسی عہدیدار کے مطابق یہ دفاعی تعاون یوکرین کو روسی جارحیت کا موثر جواب دینے میں اہم مدد فراہم کرے گا۔ واضح رہے کہ یہ فروری ۲۰۲۲ء میں روس کے مکمل حملے کے بعد زیلنسکی کا فرانس کا نواں دورہ ہے۔ خیال رہے کہ یہ پیشرفت ایسے وقت ہوئی ہے جب روس نے ترکی میں یوکرین کے ساتھ امن مذاکرات بحال کرنے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔ روسی وزارتِ خارجہ کے مطابق ترک حکام دونوں ممالک کو بات چیت دوبارہ شروع کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ وزارت کے عہدیدار الیکسی پولشچوک نے کہا کہ ''روسی ٹیم تیار ہے، اب گیند یوکرین کے کورٹ میں ہے۔'' دونوں ممالک کے وفود کی آخری ملاقات جولائی میں صرف ۴۰ منٹ جاری رہی تھی اور بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوگئی تھی۔ اس دوران یوکرین نے ترکی میں پوتن اور زیلنسکی سربراہی اجلاس کی تجویز دی تھی، لیکن ماسکو نے مطالبہ کیا کہ ملاقات صرف روسی سرزمین پر ہوسکتی ہے، جسے کیف نے مسترد کردیا۔

غزہ امن منصوبہ پر سلامتی کونسل میں ووٹنگ، روس کو اعتراض

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں پیر کو اس امریکی مسودہ قرارداد پر ووٹنگ ہوئی جس میں ڈونالڈ ٹرمپ کیا امن منصوبے کے تحت غزہ میں ایک بین الاقوامی فورس کی تعیناتی سے متعلق فیصلہ ہونا تھا۔ ووٹنگ پیر کی شام شروع ہوئی۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق واشنگٹن نے خبردار کیا ہے کہ منصوبے پر عمل نہ ہونے کی صورت میں لڑائی دوبارہ شروع ہوسکتی ہے۔ یہ مسودہ جس پر اعلیٰ سطحی مذاکرات کے نتیجے میں کئی بار نظرثانی کی گئی ہے، جنگ بندی کے اس منصوبے کی 'توثیق' کرتا ہےجو ۱۰ اکتوبر کو اسرائیل اور حماس کے درمیان انجام پایا تھا۔ واضح رہےکہ امریکہ کا غزہ امن منصوبہ ۲۰ نکات پرمبنی ہے۔

بنگلہ دیش کا ہندوستان سے شیخ حسینہ کی حوالگی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیشی حکومت نے ہندوستان پر زور دیا ہے کہ معزول وزیراعظم شیخ حسینہ اور سابق وزیر داخلہ اسد الزماں خان کمال کو ڈھاکہ کے حوالے کرے۔ دونوں لیڈروں کو انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل نے گزشتہ سال کے طلبہ مظاہروں اور سرکاری کریک ڈاون کے دوران ''انسانیت کے خلاف جرائم'' کے ارتکاب پر سزائے موت سنائی ہے، جن واقعات میں عوامی لیگ کے سیکڑوں کارکنان ہلاک ہوئے تھے۔ بنگلہ دیشی وزارتِ خارجہ نے ہندوستانی حکام کو لکھے گئے خط میں کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجود حوالگی معاہدے کے تحت حسینہ کی واپسی ہندوستان کی ''لازمی ذمہ داری'' ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ ''انسانیت کے خلاف جرائم کے مرتکب افراد کو پناہ دینا غیر دوستانہ طرزِ عمل اور انصاف سے انحراف ہوگا۔'' یہ بھی پڑھیے: بنگلہ دیش: معزول وزیراعظم شیخ حسینہ 'انسانیت کے خلاف جرائم' کی مرتکب، سزائے موت فیصلے کو ''تاریخی'' قرار دیتے ہوئے عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے عوام سے پرسکون رہنے اور کسی بھی قسم کے انتشار سے دور رہنے کی اپیل کی۔ حکومت کے مطابق فیصلہ طلبہ بغاوت کے شہداء کے خاندانوں میں جذبات ابھار سکتا ہے، تاہم امن و امان برقرار رکھنا ضروری ہے۔ دوسری جانب، شیخ حسینہ نے ہندوستان میں روپوشی کے دوران جاری بیان میں فیصلے کو ''متعصبانہ، سیاسی طور پر محرک'' اور ''غیر منتخب حکومت کے دباؤ میں دیا گیا'' قرار دے کر مسترد کردیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ٹریبونل جانبدار ہے اور ان کے خلاف ''پہلے سے طے شدہ'' فیصلہ سنایا گیا۔ حسینہ کا کہنا ہے کہ وہ صرف ایسے ٹریبونل کے سامنے پیش ہوں گی جو غیر جانبدار ہو، اور انہوں نے عبوری حکومت کو چیلنج کیا کہ معاملہ عالمی فوجداری عدالت میں لے جایا جائے۔ حسینہ نے مزید کہا کہ ان کے خلاف پیش کئے گئے شواہد ''سیاق و سباق سے ہٹ کر'' اور ''نامکمل'' ہیں، جبکہ زمین پر آپریشنل کنٹرول سیکوریٹی فورسیز کے پاس تھا جو اپنے قانونی دائرہ کار میں کام کر رہی تھیں۔ انہوں نے حکومت پر عوامی لیگ کے لیڈروں کے گھروں اور کاروبار کو نشانہ بنانے کا الزام بھی لگایا۔ ٹرائل کے دوران ٹریبونل نے سابق وزیر داخلہ اسد الزماں اور سابق پولیس چیف چودھری عبداللہ المامون کو بھی سزائے موت سنائی، تاہم المامون کو بعدازاں معافی مانگنے پر معاف کردیا گیا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ تینوں شخصیات نے مظاہرین کے خلاف کارروائی میں مشترکہ طور پر کردار ادا کیا۔

فلسطینی مزاحمتی گروپس کا امریکی قرارداد کے مسودے پر سخت ردِ عمل

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی مزاحمتی گروہوں نے اتوار کو متنبہ کیا کہ غزہ میں بین الاقوامی فوج کی تعیناتی سے متعلق امریکی قرارداد کا مسودہ دراصل اس علاقے پر بیرونی سرپرستی مسلط کرنے اور فلسطینی فیصلہ سازی کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں دھڑوں نے کہا کہ مجوزہ مینڈیٹ ''فلسطینی قومی فیصلوں پر بیرونی تسلط'' کی مضبوطی کا سبب بنے گا۔ اس کے نتیجے میں غزہ کی انتظامیہ اور تعمیرِ نو کی ذمہ داریاں وسیع اختیارات رکھنے والے ایک اعلیٰ قومی ادارے کو منتقل ہوجائیں گی، جو فلسطینیوں کے اپنے معاملات چلانے کے حق کی نفی کرے گا۔ مزاحمتی گروہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام انسانی امدادی سرگرمیاں اقوام متحدہ کی نگرانی میں موجود ''مجاز فلسطینی اداروں'' کے ذریعے چلائی جائیں، جن کی بنیاد فلسطینی خودمختاری اور مقامی آبادی کی ضروریات کے احترام پر ہو۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر امداد کو غیرملکی میکانزم کے ذریعے منتقل کیا گیا تو یہ امدادی عمل سیاسی دباؤ کا ذریعہ بن جائے گا، فلسطینی ادارے کمزور ہوں گے اور اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی ایجنسی (اونروا) کا کردار متاثر ہوگا۔ بیان میں اونروا کو فلسطینی مہاجرین کے ناقابلِ تنسیخ حقوق کا بین الاقوامی گواہ قرار دیتے ہوئے اس کے تحفظ پر زور دیا گیا۔ دھڑوں نے غزہ میں اسلحے میں کمی یا اسرائیلی قبضے کے خلاف فلسطینیوں کے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حقِ مزاحمت سے متعلق کسی بھی شق کو مسترد کردیا۔ بیان کے مطابق اسلحے کے موضوع پر کوئی بھی گفتگو ''خالص قومی معاملہ'' ہے، جسے ایسے سیاسی عمل سے منسلک ہونا چاہیے جو اسرائیلی قبضے کے خاتمے اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام تک پہنچائے۔ بیان میں ایک مجوزہ کثیرالقومی فورس کے کردار پر بھی سخت تنقید کی گئی، یہ کہتے ہوئے کہ ایسی فورس تل ابیب کے ساتھ براہ راست رابطے کے ذریعے ''عملاً اسرائیلی قبضے کی خدمت'' کرے گی۔ گروہوں نے کہا کہ اگر کوئی بین الاقوامی مشن قائم بھی کیا جائے، تو وہ مکمل طور پر اقوام متحدہ کی اتھارٹی کے تحت ہو، صرف فلسطینی سرکاری اداروں سے ہم آہنگ ہو اور اس کا کردار شہریوں کے تحفظ، امداد کی فراہمی اور افواج کو الگ رکھنے تک محدود رہے، بغیر کسی سیکوریٹی اتھارٹی یا اعلیٰ انتظامی اختیار کے۔ انہوں نے غزہ میں کسی بھی قسم کی غیرملکی فوجی موجودگی، ٹرسٹی شپ یا بین الاقوامی اڈوں کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے انہیں فلسطینی خودمختاری پر براہِ راست حملہ قرار دیا۔ مزاحمتی دھڑوں نے بین الاقوامی کمیونٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو اس کی جاری خلاف ورزیوں پر جوابدہ ٹھہرائے، جن میں شہریوں کے تحفظ کی ذمہ داری اور غزہ کی کراسنگز پر اسرائیلی کنٹرول کے باعث پیدا ہونے والا شدید انسانی بحران شامل ہے۔ بیان کے اختتام میں کہا گیا کہ غزہ کے نظم و نسق کیلئے عرب اسلامی فریم ورک ہی سب سے قابلِ قبول ماڈل ہے۔ اس تصور کے مطابق حماس غزہ کا انتظام آزاد ٹیکنوکریٹس پر مشتمل ایک عبوری فلسطینی انتظامی کمیٹی کے سپرد کرے گی۔ واضح رہے کہ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پیر کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے کے دوسرے مرحلے پر ووٹنگ کرنے والی ہے،

'یلولائن' سے آگے علاقوں پر قبضہ کیلئے اسرائیل کی بڑے حملے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): تل ابیب (ایجنسی): اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے بتایا ہیکہ اسرائیلی فوج غزہ ڈویژن میں محتاط رہنے کی ایک مشق کے دوران غزہ پٹی کے اندر مزید علاقوں پر کنٹرول حاصل کرنے کیلئے تیزی سے کارروائی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ یہ علاقے اس حد (یلولائن) کی دوسری طرف واقع ہیں۔ واضح رہیکہ یلولائن وہ حد ہے جہاں تک اسرائیل نے اپنی فوج کو پیچھے ہٹایا ہیلیکن اب یہ بھی متنازع بن چکی ہے کیونکہ مصر نیا سے غزہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور اسرائیلی فوجی موجودگی کو مستقل کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ ایال زامیر نے دھمکی دی ہیکہ اسرائیل یلولائن کے آگے کے علاقوں یعنی حماس کے زیرِ کنٹرول علاقوں پر بھی قبضہ کرنے کیلئے حملے کرسکتا ہے۔ ایال زامیر نیکہا ہیکہ فوج ایک بدلتی ہوئی حقیقت کے تحت کام کررہی ہے اور اسے کثیر جہتی چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا اسرائیلی افواج فی الحال آبادی کو کنٹرول کیے بغیر غزہ پٹی کے ۵۰ فیصد سے زیادہ علاقے پر قابض ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یلولائن گھیراؤ اور کنٹرول کی لکیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فوج کے زیرِ کنٹرول علاقوں اور پٹی کے دروازوں پر کنٹرول کے ذریعے حماس کو اپنی طاقت کو دوبارہ مضبوط کرنے سے روکنے کیلئے کام جاری ہے۔ اسرائیلی چیف آف سٹاف ایال زامیر نے نشاندہی کی کہ موجودہ فوجی آپریشن کے متوازی اور اگر ضروری ہوا تو یلولائن کی دوسری طرف غزہ پٹی کے علاقوں پر قبضہ کرنے کیلئے فوری طور پر ایک وسیع حملے کی طرف جانے کے لیے تیار رہنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی افواج علاقے کو صاف کرنے اور حماس کو مالی طور پر تباہ کرنے کیلئے یلولائن کے ساتھ ساتھ اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ قابض ریاست کی افواج کے سربراہ نے مزید دھمکی دی کہ جنوبی کمانڈ دہشت گردوں اور زیرِ زمین بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے اپنے مشن کو پورا کرنے کیلئے کام جاری رکھے گی اور افواج کی حفاظت کو بھی یقینی بنائے گی۔ واضح رہیکہ اسرائیلی افواج نے اتوار کی صبح غزہ پٹی کے جنوب میں فلسطینی شہریوں کے گھروں پر بمباری کی اور انہیں فائرنگ میں بھی نشانہ بنایا نیز کئی گھروں کو منہدم بھی کردیا۔ فلسطینی پریس ایجنسی (صفا) نے خبر دی ہے کہ اسرائیلی طیاروں نے پٹی کے جنوب میں واقع خان یونس شہر کے جنوب مشرق میں فضائی حملے کیلئے

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ، فیروزپور بھارت کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز مورخہ 09-12-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفرز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	17-11-2025	25-11-2025	09-12-2025 کو 15.00 بجے
ٹینڈر کی تفصیلات	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ کے دائرہ اختیار علاقہ میں 37 موجودہ لیول کراسنگ پر ربرائزڈ لیول کراسنگ کا انتظام کا کام۔				

ٹینڈر نمبر	مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
179-2025-26-Sr.DEN-IIII-FZR	63665356.72	468300.00	60 دن	10 مہینے

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر۔ 179-2025-26-Sr.DEN-III-FZR

3567/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سوڈان: اقوام متحدہ کا دارفور کی صورتحال پر اظہارِ تشویش، حالات ''ناقابلِ بیان''

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے امدادی سربراہ ٹام فلیچر نے شمالی دارفور میں بے گھر ہونے والے شہریوں کی حالت کو ''ناقابلِ بیان'' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تاویلا سے فرار ہونے والے متاثرین میں نصف سے زیادہ بچے شامل ہیں۔ اتوار کو ایکس پر جاری اپنے بیان میں فلیچر نے کہا کہ ''تاویلا میں ناقابلِ بیان تکلیف جاری ہے۔ فرار ہونے والے بچ جانے والوں میں نصف سے زیادہ بچے ہیں۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ ایک زخمی خاتون، جس سے انہوں نے ملاقات کی، حملے میں زندہ بچنے کے بعد اپنے دوست کے بھوکے بچے کو اٹھائے کیمپ تک پہنچی۔ فلیچر نے کہا کہ یہ لوگ دنیا سے صرف ایک سوال پوچھ رہے ہیں: ''کیا مدد آرہی ہے؟'' اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی نے فیس بک

اتر ریلوے

اطلاع

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، جموں صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، نیچے درج ذیل ایس ٹی بی اے (اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ) کام کیلئے مقررہ سنگل پیکٹ سیل بند درخواست طلب کرتے ہیں:

SN	اسٹیشن	اسٹیشن کوڈ	اسٹیشن زمرہ	پیشگی رقم (روپے میں)	ٹینڈر کی قیمت (روپے میں)	قرار کی مدت
1	نگروٹا	NGRT	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
2	کاپرلھار	KPLR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
3	جوالامکھی روڈ	JMKL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
4	بھرولی	BHRL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
5	جکھولاھڑی	JK	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
6	بھوگپورشریوال	BPRS	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
7	ٹانڈہ ارمر	TDO	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
8	سنگلدان	SGDN	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
9	چھینا	CHN	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
10	سمبیر	SMBR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
11	تلارا	TLRA	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
12	ھرسرڈھری	HRDR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
13	پٹھان	PTTN	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
14	منوال	MNVL	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال
15	سنگر	SGRR	NSG-6	2000/-	1180/-	تین سال

درخواست فارم صرف سیل بند پیکٹ میں کمرشیل برانچ، ڈی آر ایم دفتر، جموں میں تاریخ 10.12.2025 کو 10.00 بجے سے 15.00 بجے تک حاصل کی جائیں گی۔ زیادہ جانکاری کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ پر جائیں nr.indianrailways.gov.in

3572/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

دلچسپی کا اظہار

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ مقررہ پروفارمہ پر سربمہر دلچسپی کا اظہار طلب کئے جاتے ہیں:-

کام کا نام	ڈویژنل ہاسپٹل فیروزپور، سب ڈویژن میڈیکل / امرتسر ہیلتھ سینٹر، جالندھر سٹی، جالندھر کینٹ ہیلتھ سینٹر لدھیانہ، کوٹ کپورا، فاضلکہ، مکتیسر، موگا، فیروزپور ڈویژن کے لئے ای ایس آئی / ای سی ایچ ایس / سی جی ایچ ایس / دیگر اینلسٹڈ نجی اسپتالوں کو ریلوے کے مریضوں کے علاج کیلئے دلچسپی کا اظہار۔ ہیلتھ سینٹر جموں توی، پٹھانکوٹ، اودھم پور، ایس وی ڈی کے، ریاسی، بنیہال، قاضی کنڈ، اننت ناگ، سرینگر، بڈگام، بارہمولہ، کانگڑا، پالم پور، بیج ناتھ، پپرولا، جموں توی ڈویژن کیلئے ای ایس آئی / ای سی ایچ ایس / سی جی ایس ایچ / دیگر اینلسٹڈ نجی اسپتالوں کو ریلوے کے مریضوں کیلئے دلچسپی کا اظہار
مدت	کام شروع ہونے کی تاریخ سے دو سال
کام کی تخمینہ لاگت	کوئی نہیں
بنک گارنٹی	سی جی ایچ ایس کے تحت نہ آنے والے شہروں کیلئے 2 لاکھ روپے اور سی جی ایچ ایس کے تحت آنے والے شہروں کیلئے 10 لاکھ (پینل میں شامل کرنے کا لیٹر جاری ہونے کی تاریخ سے 30 دنوں کے اندر جمع کیا جانا ہے)
ٹینڈر فارم کی قیمت	کوئی نہیں
ٹینڈر فارم کی جگہ	چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ آفس، اتر ریلوے، فیروزپور میں 17-12-2025 کو 13.00 بجے تک

لیٹر نمبر۔ 139۔ میڈ / رجسٹریشن / 2026 مورخہ 17-11-2025

3568/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکہ: کالجوں میں بین الاقوامی طلبہ کے نئے اندراجات میں ۱۷ فیصد کمی

نئی دہلی (ایم این این): ایک نئی رپورٹ کے مطابق اس موسم خزاں میں امریکی کالجوں میں بین الاقوامی طلبہ کی مجموعی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے ایک فیصد کم رہی لیکن پہلی بار داخل ہونے والے نئے غیرملکی طلبہ کی تعداد میں ۱۷ فیصد کمی ہوئی ہے جو کووڈ ۱۹ کے بعد سب سے بڑی گراوٹ ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل ایجوکیشن (آئی آئی ای) کے مطابق یہ کمی ویزا پروسیسنگ میں تاخیر، سفری پابندیوں اور ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے سخت امیگریشن پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ سروے میں شامل ۸۲۵ کے قریب تعلیمی اداروں میں سے ۵۷ فیصد نے نئے بین الاقوامی اندراج میں کمی کی رپورٹ دی جبکہ صرف ۳۰ فیصد میں اضافہ ہوا۔ گریجویٹ سطح پر سب سے زیادہ ۱۲ فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ کئی یونیورسٹیوں، خصوصاً چھوٹے اور علاقائی اداروں، نے اس کمی کو بجٹ پر براہِ راست اثر انداز ہونے والا بڑا چیلنج قرار دیا ہے۔ کچھ بڑی یونیورسٹیاں، جیسے یونیورسٹی آف الینوائے، مشی گن یونیورسٹی اور ایریزونا اسٹیٹ یونیورسٹی بھی اس رجحان سے متاثر ہوئی ہیں۔ اگرچہ مجموعی اندراج کو عارضی کام کے پروگرام او پی ٹی نے سہارا دیا ہے لیکن ہندوستان اور چین سے آنے والے طلبہ اب بھی سب سے بڑی تعداد میں امریکہ آتے ہیں۔ دوسری جانب، کامن ایپ کے مطابق یکم نومبر تک بین الاقوامی درخواستوں میں ۹ فیصد کمی آئی ہے جبکہ ہندوستان سے آنے والی درخواستوں میں ۱۴ فیصد کمی دیکھی گئی جو ۲۰۲۰ء کے بعد پہلی بڑی کمی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ویزا اور پالیسی مسائل برقرار رہے تو ۲۰۲۶ء اور ۲۰۲۷ء میں اندراجات میں زیادہ شدید کمی دیکھی جاسکتی ہے جبکہ جرمنی اور کینیڈا جیسے ممالک اس صورتحال سے فائدہ اٹھاکر زیادہ طلبہ اپنی طرف راغب کررہے ہیں۔

ڈاون سنڈروم کی علامات

تحریر۔۔۔
مہ ناز قمر

ڈاون سنڈروم نامی بیماری کیا ھے اور اس میں مبتلا بچوں میں اس کی علامات کون سی ھوتی ھیں، یہ جاننا ھمارے لیے بھت ضروری ھے۔ ڈاون سنڈروم ایک جنیاتی حالت ھے جو آھستہ آھستہ سنگین جسمانی اور نشوونما کے مسائل کا باعث بنتی ھے۔

ڈاون سنڈروم والے لوگ ایک اضافی کروموسوم کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ کروموسوم جینز کے بنڈل ہیں، اور آپ کا جسم ان کی صحیح تعداد پر انحصار کرتا ہے۔ ڈاون سنڈروم کے ساتھ، یہ اضافی کروموسوم بہت سے مسائل کا باعث بنتا ہے جو آپ کو ذہنی اور جسمانی طور پر متاثر کرتے ہیں۔

ڈاون سنڈروم زندگی بھر کی حالت ہے۔ اگر چہ اس کا علاج نہں کیا جا سکتا، لیکن اب ڈاکٹر اس کے بارے میں پہلے سے کہیں زیادہ جانتے ہیں۔ آپ کا بچہ اس بیماری میں مبتلا ہے تو جلد از جلد صحیح نگہداشت کرنے سے ان کو مکمل اور بامعنی زندگی گزارنے میں مدد ملتی ہے، جس سے بڑا فرق پڑسکتا ہے۔

☆جسمانی علامات

اگر چہ ڈاون سنڈروم والے تمام افراد بالکل ایک جیسی جسمانی علامات کے حامل نہں ہوتے، تاہم کچھ خصوصیات ایسی ہیں جو اس جنیاتی عارضے میں پائی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاون سنڈروم والے لوگوں کی شکل ایک جیسی ہوتی ہے۔ تین خصوصیات جو ڈاون سنڈروم والے تقریباً ہر شخص مں پائی جاتی ہں ہ وہ یہ ہیں: اپی کینتھک فولڈ، اندرونی پلک کی اضافی جلد، جو آنکھوں کو بادام کی شکل دیتی ہے۔ اونچی پلپبرل فشرز، جھکی ہوئی آنکھیں۔ بریکیسیفلی، ایک چھوٹا سر جو پیچھے سے کسی حد تک چپٹا ہوتا ہے۔

دیگر علامات جو ڈاون سنڈروم والے لوگوں میں دیکھی جاتی ہیں لیکن ہر کسی میں نہیں ہوتیں: ان میں ان کی آنکھوں میں ہلکے رنگ کے دھبے شامل ہیں، ان کو برش فیلڈ دھبے کہتے ہیں۔ ایک چھوٹی، کسی حد تک چپٹی ناک، چھوٹے کھلے منہ میں پھیلی ہوئی زبان اور چھوٹے کان شامل ہیں۔ ڈاون سنڈروم والے لوگوں کے دانت غیر معمولی، تنگ تالو اور زبان میں گہری دراڑیں ہو سکتی ہیں، اسے کھال والی زبان کہا جاتا ہے۔ ان کے گول چہرے، گردن کے نپ پر اضافی جلد کے ساتھ چھوٹی گردنیں بھی ہو سکتی ہیں۔

ڈاون سنڈروم میں دیکھی جانے والی دیگر جسمانی خصوصیات میں ان کے ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ایک کریز کے ساتھ ساتھ پانچویں انگلی یا پنکی والی چھوٹی چھوٹی انگلیاں شامل ہیں جو اندر کی طرف مڑے ہوئے ہیں، اسے کلینو ڈیکٹیلی کہا جاتا ہے۔ ان کے اکثر سیدھے بال ہوتے ہں جو باریک اور پتلے ہوتے ہیں۔

عام طور پر، ڈاون سنڈروم والے لوگ چھوٹے اعضاء کے ساتھ قد میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان میں بڑی اور دوسری انگلیوں اور اضافی لچکدار جوڑوں کے درمیان عام سے زیادہ جگہ بھی ہو سکتی ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ان میں سے کوئی بھی چہرے کی یا دوسری جسمانی خصوصیات بذات خود غیر معمولی نہیں ہیں، نہ ہی یہ کسی قسم کے سنگین مسائل کا باعث بنتی ہیں۔ تاہم، اگر کوئی ڈاکٹر ان خصوصیات کو ایک ساتھ دیکھتا ہے، تو وہ ممکنہ طور پر شک کرے گا کہ بچے کو ڈاون سنڈروم ہے۔

☆صحت کے مسائل

چہرے اور جسمانی خصوصیات کے علاوہ، ڈاون سنڈروم والے بچوں میں متعدد طبی مسائل پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاون سنڈروم والے لوگوں کو صحت کے درج ذیل مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

(1) پٹھوں کی کمزوری

ڈاون سنڈروم والے تقریباً تمام شیر خوار بچوں میں مسلز ٹون یعنی پٹھوں کا تناو یا مزاحمت جسے ہائپوٹونیا کہتے ہیں، کم ہوتا ہے۔ یعنی ان کے پٹھے کمزور ہوتے ہیں اور کچھ ڈھیلے لٹکے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ پٹھوں کی کمزوری لڑھکنا، بیٹھنا، کھڑا ہونا اور بات کرنا زیادہ مشکل بنا سکتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں، ہائپوٹونیا بھی کھانا کھلانے کے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ ہائپوٹونیا کا علاج نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ عام طور پر وقت کے ساتھ بہتر ہوتا ہے۔ جسمانی تھراپی پٹھوں کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہے۔ ہائپوٹونیا آرتھوپیڈک مسائل کا باعث بن سکتا ہے، ایک اور عام مسئلہ جو ڈاون سنڈروم کی تشخیص سے متعلق ہے۔

(2) بصارت کے مسائل

ڈاون سنڈروم میں بینائی کے مسائل عام ہیں اور عمر کے ساتھ ساتھ اس کے زیادہ ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ بینائی کے اس طرح کے مسائل کی مثالوں میں قریب نظری، مایوپیا، بعید نظری، ہائپروپیا، کراس آئز، اسٹرابسمس، یا تال کے انداز میں آنکھ کا ہلنا، نسٹگمس شامل ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ شروع میں ہی ڈاون سنڈروم والے بچوں کی آنکھوں کے معائنے کیے جائیں، کیونکہ ان کی بصارت کے زیادہ تر مسائل ٹھیک کیے جا سکتے ہیں۔ آنکھوں کے ابتدائی ٹیسٹ ہمیشہ مستند ڈاکٹر سے کرائے جائیں، کیونکہ اس کی رپورٹ پر آپ کی ممکنہ بیماری کی تشخیص اور علاج کا انحصار ہوتا ہے۔

(3) دل کی خرابیاں

ڈاون سنڈروم والے تقریباً پچاس فیصد بچے دل کی خرابیوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ دل کی خرابیاں ہلکی ہوتی ہیں اور طبی علاج کے بغیر خود ٹھیک ہو سکتی ہیں۔ دل کے دیگر نقائص زیادہ شدید ہوتے ہیں، جن میں سرجری یا دوائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(4) سماعت کا نقصان

ڈاون سنڈروم والے بچوں مں سماعت کے مسائل عام ہیں، خاص طور پر اوٹائٹس میڈیا، جو تقریباً پچاس سے ستر فیصد کو متاثر کرتا ہے اور یہ سماعت کے نقصان کی ایک عام وجہ ہے۔ پیدائش کے وقت سماعت کی کمی ڈاون سنڈروم والے تقریباً پندرہ فیصد بچوں میں ہوتی ہے۔

(5) معدے کے مسائل

ڈاون سنڈروم والے تقریبا پانچ فیصد شیر خوار بچوں کو معدے کے مسائل ہوں گے جیسے آنتوں کا تنگ ہونا یا رکاوٹ یا مقعد کا نہ ہونا۔ مقعد وہ سوراخ ہے جہاں معدے کی نالی ختم ہوتی ہے اور جسم سے باہر نکلتی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر خرابیوں کو سرجری کے ساتھ دور کیا جا سکتا ہے۔

بڑی آنت میں اعصاب کی عدم موجودگی، یہ عام آبادی کے مقابلے مں ڈاون سنڈروم والے لوگوں میں زیادہ عام ہے لیکن یہ اب بھی کافی کم ہے۔

(6) تھائیرائیڈ کے مسائل

ڈاون سنڈروم میں مبتلا افراد کے تھائیرائیڈ گلینڈ میں بھی مسائل ہو سکتے ہیں جو گردن مں واقع ایک چھوٹا سا غدود ہے۔ اس میں وہ کافی تھائیرائیڈ ہارمون پیدا نہیں کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں ہائپوٹائیرائڈزم ہو سکتا ہے۔ اس بیماری کی دوا پوری زندگی کے لیے لینی چاہیے۔

(7) خون کا کینسر

بہت شاذ و نادر ہی، تقریباً ایک فیصد ایک وقت میں، ڈاون سنڈروم والا فرد لیوکیمیا پیدا کر سکتا ہے۔ لیوکیمیا کینسر کی ایک قسم ہے جو بون میرو میں خون کے خلیات کو متاثر کرتی ہے۔ لیوکیمیا کی علامات میں آسانی سے خراشیں، تھکاوٹ، پیلا رنگ، اور غیر واضح بخار شامل ہیں۔ اگر چہ لیوکیمیا ایک بہت سنگین بیماری ہے، لیکن بقا کی شرح زیادہ ہے۔ عام طور پر لیوکیمیا کا علاج کیموتھراپی، تابکاری، یا بون میرو ٹرانس پلانٹ سے کیا جاتا ہے۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ڈاون سنڈروم کے ساتھ رہنے والے کسی بھی فرد کو یہاں بیان کردہ تمام علامات، خصوصیات، صحت کی مذکورہ بالا حالت، یا ذہنی مسائل نہیں ہوں گے۔ اور نہ ہی ڈاون سنڈروم والے شخص کے جسمانی مسائل کی تعداد ان کی ذہنی صلاحیت کے ساتھ مربوط ہوتی ہے۔ ڈاون سنڈروم مں مبتلا ہر فرد کی اپنی منفرد شخصیت اور طاقت ہوتی ہے۔

غذائی معاملات میں ڈاون سنڈروم والے مریض یا بچے کو اس کی جسمانی صحت، نظام ھاضمہ اور جسمانی اور ذھنی مشقت کے لحاظ سے غذا تجویز کرنی چاھیے۔ یہ کام ماھر غذائیات اور ڈاکٹر کی رائے کی روشنی میں کریں، سیلف میڈیکیشن چاھے وہ جڑی بوٹیاں ھوں یا دوسری دوائی کا استعمال نھیں کرنا چاھیے۔

وطن
سرینگر

بجلی کٹوتی ایک سنگین مسئلہ

محکمہ بجلی جو دُنیا کے ہر ایک کونے میں لوگوں کے گھروں کو روشن ومنور کرنے میں قلیدی رول ادا کرتا ہے اور آیندہ بھی کرتا رہیگا۔اس محکمہ کو آبی ذخائر اور قدرتی خزانہ جس میں بارش کا پانی، ندی نالوں کا پانی و دیگر ذائع کو صیح معنوں میں بروئے کار لا کر ہر ایک گھر اور بستی کو روشن کرنا ہوگا۔ جہاں تک جموں وکشمیر کی بات ہے ہماری اس جگہ کو قدرت نے اپنی رحمت سے نوازا ہوا ہے اور یہاں کے ندی، نالوں اور چشموں میں پانی کی صورت میں بجلی بہتی رہتی ہے مگر تب ہی جب وقت پر اسی قدرتی خزانہ کو بروئے کار لا کر اس سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ایک طرف سے ہمارے یہاں قدرتی خزانے ہے تو دوسری طرف جموں وکشمیر کے لوگ اندھیرے میں اپنی زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے ہے۔آج اکسویں صدی کے اس دور میں بھی جموں وکشمیر کے بہت سارے علاقے اور قصبہ جات ہے جنھوں نے آج تک بجلی بلب تک نہیں دیکھا اور نہ ہی ان لوگوں کو بجلی کے بارے میں معلومات ہے۔

ہمارے یہاں سرکار آتی ہے اور جاتی ہے مگر آج تک ہماری ریاستی سرکار نے کبھی سنجیدگی نہیں دکھائی کہ ہمارے یہاں ہیڈرو انرجی کو کس طرح ریاستی لوگوں کے فائدہ کے لئے استعمال میں لایا جائے۔اتنا ہی نہیں بلکہ ہماری ریاستی سرکار نے پچھلے ستر سالوں سے اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لئے ہمیشہ مرکزی سرکار کے سامنے اپنے گھٹنوں ٹیک دئے اور اس قدرتی وسائل کو مختلف مرکزی اداروں کو کچھ ہی پیسہ کے عوض تفویض جس سے ہمارے یہاں کے رہنے والے لوگوں کی حالت جاں کی توں ہی رہی۔اتنا ہی نہیں بلکہ یہاں سے پیدا کی ہوئی بجلی ملک کے دیگر ریاستوں کو سپلائی کی جاتی ہے جو بنا کسی لوڈ شیڈینگ کے ہمارے یہاں پیدا کی ہوئی بجلی کا بخوبی استعمال کرتے ہے مگر ہم لوگوں کو گرمی اور سردی کے ایام میں چوبیس گھنٹوں میں چار گھنٹا ہی بجلی موصول اور سپلائی کی جاتی جس وجہ سے کاروباری حلقہ اور ہمارے بچوں کی پڑھائی پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ہم صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہے کہ ہمارے قدرتی خزانوں کو برائے کار لا کر ہمارے باشندوں کے لئے استعمال کیا جائے تا کہ ہمارے یہاں کاروبار اور اس سے منسلک لوگ ترقی کرے اور ساتھ ہی اس بجلی کو مناسب طریقہ سے سٹور کیا جائے تا کہ سردی کے ایام میں بنا کسی خلل کے لوگوں کو فراہم کیا جاسکے۔ایک باری ریاستی سرکار کو سنجیدگی دکھانے کی ضرورت ہے پھر ہماری یہ ریاست اِس خزانے سے مالامال ہوسکتی ہے۔

علماء اور عوام کے درمیان بڑھتی خلیج؛ لمحہ فکریہ

عبدالرشید طلحہ نعمانیؔ

یہ ایک ظاہر و باہر حقیقت ہے کہ ہمارا زمانہ علم وعمل، تقوی و تدین اور اخلاص وللّٰہیت ہر اعتبار سے قحط و افلاس کا زمانہ ہے،حرف علم سے آشنائی رکھنے والے تو بہت ہیں؛ مگر نسبت علم کی لاج رکھنے والے،حق تعالی سے تعلق خاص رکھنے والے اور امت کے تئیں نصح و خیر خواہی کا جذبہ رکھنے والے معدودے چند ہیں۔شاید ایسے ہی زمانے کی پیشین گوئی کرتے ہوئے نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: اللہ علم کو چھین کر نہیں اٹھائے گا۔یعنی لوگوں سے علم کو یوں نہیں ختم کرے گا کہ ان کے درمیان سے علم کو آسمان پر اٹھالے؛ بل کہ علم علماء ربانیین کی وفات سے اٹھتا چلا جائے گا۔یہاں تک کہ جب اللہ کسی بھی عالم کو نہیں چھوڑے گا یعنی ہر عالم کی روح قبض کر لے گا تو لوگ ایسے افراد کو اپنا خلیفہ، قاضی، مفتی، امام اور سردار بنالیں گے جو جاہل ہوں گے، ایسے لوگوں سے جب کوئی مسئلہ پوچھا جائے گا تو وہ بغیر کسی علم کے فتوی دیں گے اور بلا علم فیصلہ کر دیا کریں گے، یوں خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اس طرح سے جہالت عام ہو جائے گی۔(بخاری و مسلم) ایک اور روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر یہ (دین کا) علم (حاصل کرنا) لازم ہے اس سے پہلے کہ اسے اٹھا لیا جائے اور اس کا قبض ہونا (علماء کی موت کے سبب) اس کا اٹھا لیا جانا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو ملا کر فرمایا: عالم اور متعلم اجر میں برابر کے شریک ہیں اور (ان کے علاوہ) باقی لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں۔(ابن ماجہ)

علم وعمل کے اعتبار سے اس گئے گزرے دور میں بھی جہاں کہیں فکر مند علماء موجود ہیں، وہاں کی عوام بڑی حد تک فتنوں سے محفوظ و مامون ہے اور جہاں علماء موجود نہیں یا متفکر وفعال نہیں وہاں باطل فرقے اور گم راہ جماعتیں سرگرم عمل ہیں اور تیزی کے ساتھ اپنا جال پھیلانے اور حلقہ اثر بڑھانے میں مصروف ہیں۔اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مسلم سماج میں علماء ربانیین کی کیا اہمیت و حیثیت ہے۔حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علماء دین انبیاء کرام کے وارث ہوتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انبیاء دینار ودرہم کے وارث نہیں بناتے ہیں، وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں، جس نے دین کا علم حاصل کرلیا اس نے پورا حصہ پالیا۔(ابوداؤد)

حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے علماء کو انبیاء کا نائب و خلیفہ قرار دیا ہے اور یہ نیابت ان تمام کاموں میں ہے جنہیں دے کر انبیاء کرام کو مبعوث کیا گیا۔اور نبیوں کے مقاصد بعثت میں اصلاح وتزکیہ بھی شامل ہے۔محترم مفتی تنظیم عالم قاسمی زید مجدہ ارقام فرماتے ہیں: اہل علم کی زندگی کا بڑا مقصد مسلمانوں کی رہنمائی اور ان کی اصلاح وتزکیہ ہے اور اس کے لیے ان سے رابطہ ضروری ہے۔رابطہ جتنا مضبوط ہوگا اتنا ہی ان کو نفع حاصل ہوگا اور اسی قدر عوام ان سے فیض یاب ہوں گے۔تعلق کے بغیر علم کا نفع عوام کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ ان کی اصلاح کی امید رکھی جاسکتی ہے۔یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ رسول اکرم نے کبھی اپنے لئے خطِ امتیاز قائم نہیں کیا۔آپ صحابہ کرام سے اس طرح گھلے ملے رہتے تھے کہ نئے آنے والوں کو پہچاننا مشکل ہو جاتا کہ ان میں کون امام اور کون مقتدی ہیں،کون تابع اور کون متبوع ہیں۔آپ جب لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو بالکل تمام کے برابر، زانوئے مبارک کبھی ہم نشینوں سے نکلے ہوئے نہ ہوتے،مہمانوں کی خاطر تواضع خود آپ کرتے اور ان کی تمام ضروریات کی تکمیل کیا کرتے تھے۔صحابہ کرام دل وجان سے آپ پر قربان تھے،آپ کے ایک اشارے پر سیکڑوں افراد تعاون کے لئے کھڑے ہو جاتے؛ مگر آپ نے انہیں سونپ کر کبھی یکسوئی اختیار نہیں کی۔

ایک مرتبہ نجاشی کے دربار سے چند سفراء آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوے۔آپ نے ان سب کو اپنے ہاں مہمان رکھا اور بہ نفس نفیس مہمان داری کے تمام فرائض انجام دیئے۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یہ خدمت ہم لوگ انجام دیں گے،آپ یہ خدمت ہمارے حوالے کر دیجئے۔آپ نے یہ کہتے ہوے اس سے انکار کر دیا کہ ان لوگوں نے میرے دوستوں کی خدمت گزاری کی ہے؛ لہذا میں خود ان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں (بیہقی)۔حضرت جابر بن سمرؓ بیان فرماتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک آپ اپنی جگہ ذکر میں مشغول رہتے تھے۔سورج نکلنے کے بعد آپ اپنی جگہ سے اٹھتے پھر صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھ جاتے۔وہ لوگ زمانہ جاہلیت کی باتیں کرتے اور اپنی مشرکانہ حرکتوں کو یاد کر کے آپس میں ہنسا کرتے تو آپ بھی ان کے تذکروں میں شامل رہتے،لطف اندوز ہوتے اور بعض باتوں پر مسکرایا کرتے تھے۔ (ملخص از؛ علماء اور عوام کے مابین بڑھتی دوریاں)

اس وقت کا بہت بڑا المیہ یہ ہے کہ ہمارے نوجوان علماء کرام سے نہ صرف دور ہو چکے ہیں؛ بل کہ انٹرنیٹ سے دین سیکھنے کے عادی بن چکے ہیں، گوگل سرچ اور یوٹیوب کے ذریعہ اپنے سارے مسائل حل کر رہے ہیں؛ حالانکہ امام مالکؒ نے اپنے زمانے کے حالات کو پیش نظر رکھ کر فرمایا تھا: یہ علم،دین ہے لہذا دیکھ لیا کرو کہ تم کس سے اپنا دین لے رہے ہو، میں نے ستر لوگوں کو اللہ کے نبی ﷺ کی مسجد میں ستون کے پاس یہ کہتے ہوئے پایا کہ فلاں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ لیکن میں نے ان سے کچھ نہ لیا، جبکہ وہ سب سب اس قدر امین تھے کہ اگر انہیں مال پر نگراں مقرر کر دیا جاتا تو وہ امانت دار نکلتے؛ لیکن وہ اس فن کے اہل نہ تھے۔ (ان کے بالمقابل) محمد بن شہاب الزہری رحمہ اللہ جب ہمارے پاس تشریف لاتے تو ان کے دروازے پر ہجوم لگ جایا کرتا۔(الفقیہ والمتفقہ علیہ)

آج لوگ چند کتابوں کا مطالعہ کر کے علماء کا لبادہ پہن کر سادہ لوح مسلمانوں کو غلط سلط باتیں بتا کر راہ حق اور صراط مستقیم سے برگشتہ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔عوام بھی ان کا خوب ساتھ دے رہی ہے اور ان کو سراہتے ہوئے انہیں علماء سے زیادہ اہمیت دینے لگی ہے۔ان کی شہرت اور چمک دمک کو دیکھتے ہوئے نوجوانان ملت بھی اسی راہ پر چل نکلے ہیں،اسی لیے آج آپ کو سوشل میڈیا پر خاص طور سے نام نہاد مبلغین و دعا اور محققین و برادرس کے القاب کے مصداق بہت سے افراد مل جائیں گے جو بزعم خویش دین کی بہت بڑی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ جس نے بھی ایک دو کتابیں پڑھ لیں یا ایک دو لکچر سن لئے وہ گروپس، پیجز، بلاگس، ویب سائٹس اور یوٹیوب چینلز بنا رہا ہے اور قرآن وحدیث کی خود ساختہ تشریح کرتے ہوئے دین اسلام کی دھجیاں اڑانے کی کوشش کر رہا ہے۔اور ان سب کا واحد مقصد یہ ہے کہ عوام کا رابطہ علماء سے منقطع ہو جائے اور وہ بڑی حد تک اپنے مقصد میں کام یاب ہو چکے ہیں۔

ان پر آشوب حالات میں جہاں عوام الناس کی ذمہ داری ہے کہ وہ علماء سے مربوط رہیں، چھوٹے بڑے تمام مسائل میں انہی سے رجوع کریں،ان کی صحبت کو اپنے لیے نعمت و غنیمت سمجھیں، وہیں ائمہ وخطباء کی ذمہ داری ہے کہ وہ منبر ومحراب کے امین ہونے کی حیثیت سے عوام الناس سے اپنا رابطہ مضبوط کریں،ان کی خوشی اور غم کے موقعوں پر برابر کے شریک رہیں،ان کی اصلاح وتربیت کے لیے باضابطہ وقت فارغ کریں اور اپنی ذمہ داری سمجھ کر ان کو شریعت سے جوڑے رکھیں۔اس سے ان شاء اللہ ہمارا مستقبل ماضی کی طرح تابناک اور روشن ہوسکتا ہے اور ہم تاریخ میں ایک سنہرے باب کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

اخیر میں مفکر اسلام علی میاں ندویؒ کے پرسوز خطاب سے ایک چشم کشا اقتباس نقل کر کے اپنی بات ختم کرتا ہوں،مولانا نے طلباء اور علماء کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

حضرات! آپ علماء کرام ھیں، آپ زعماء قوم ھیں، آپ میں بڑے بڑے خطیب ومقرر ھیں، آپ انجمنوں کے بانی اور اس کے ستون ھیں، پھلی بات یہ ھے (یعنی آپ کی پھلی ذمہ داری یہ ھے کہ آپ اس کی فکر اور کوشش کریں) کہ اس سرزمین کی اسلامیت باقی رھے، یہ آپ کے ذمہ واجب ھے، کل حشر کا میدان ھوگا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ھوں گے، اور اللہ تبارک وتعالیٰ عدالت کی کرسی پر ھوگا، اور رسول صلی اللہ علیہ کا ھاتھ ھوگا، اور آپ کا گریبان یا دامن ھوگا، آپ سے سوال ھوگا کہ اللہ نے اس سرزمین کو دولت اسلام سے مشرف کیا، اولیاء کرام کو وھاں بھیجا وہ اپنے کو خطرے میں ڈال کر اس وادی میں پھونچے انھوں نے خدا کا کلام اور پیغام وھاں کے باشندوں کو پھونچایا، پھر ھم نے اسلام کے پودے کو تن آور اور بار آور اور پر ثمر درخت بنایا اور وہ درخت سینکڑوں برس تک سرسبز شاداب اور پر ثمر وسایہ دار رھا، ھزاروں مسجدیں بنیں، سینکڑوں مدرسے خانقاھیں قائم ھوئیں، جلیل القدر علماء ومحدثین وفقھاء پیدا ھوئے؛ لیکن تمھاری ذرا سی غفلت وسستی یا اختلاف وانتشار یا کوتاہ نظری وکم نگاھی سے اسلام کا یہ باغ خزاں کی نذر ھوگیا۔ (خطبات علی میاں ص۲۰۴ج۵)مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ھونا ضروری نھیں ھے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سیاسی لیڈر کی حیثیت سے یہ نہیں کہتا ہوں بلکہ میں بھی ایک باپ ہوں مجھے بھی درد ہوتا ہے

112

0.6ڈگری،گلمرگ : 2.0ڈگری،کوکر بل:منفی 4 . 3ڈگری،قاضی پورہ: منفی 2.8ڈگری،بارہمولہ : منفی 3.9 ڈگری،بانڈی پورہ : منفی 6 . 2ڈگری،پلوامہ : منفی 6 . 3شوپیاں : منفی 7 . 3ڈگری،کولگام : منفی 1 . 0ڈگری،گاندربل: منفی 9 . 0ڈگری اورسونمرگ: منفی 8 . 0ڈگری سیلسیس گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ اگلے ایک ہفتے تک کسی قسم کی بارش کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ رات کے درجہ حرارت میں 2 سے 3 روز تک معمولی بہتری کا امکان ہے۔

اودھرقبل از وقت شدید سردی کی لہر شروع ہونے کے بعد کشمیر میں لوگوں نے مشکل ترین موسم کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
SHARIF HUSSAIN & ASSOCIATES

1.BILAL AHMAD KANNI
2.ARSHID AHMAD KANNI
3. MOHAMMAD ALTAF KANNI
S/O GHULAM QADIR KANNI R/O BAZAAR BATAMALO
4. SYED AHZUM SHAKEEL
5. SYED AHKUM SHAKEEL
S/Os SHAKEEL KANNI R/O BAZAAR BATAMALO
6. FAROOQ AHMAD KANNI S/O LATE GHULAM AHMAD KANNI RLO IQRA COLONY BEMINA SGR .
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
SHARIF HUSSAIN & ASSOCIATES

1. MAHANT VISHNU DASS , MAHANT OF DURGANAG TEMPLE , SGR
2. VIKRAM GIRI S/O SHRII RAJANARAYAN GIRI R/O SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT NISAR AHMAD SOFI S/FAROOQ AHMAD SOFI R/O UMAR ABAD ZAINAKAOTE SGR SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 MARCH--2025 /

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHR SMT SMT NISAR AHMAD SOFI S/FAROOQ AHMAD SOFI R/O UMAR ABAD ZAINAKAOTE SGR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	ANAYAT ULLAH SOFI	BROTHER	31	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT MOHAMMAD YAQOOB DARS/O GHULAM AHMAD DAR R/O ZAINAKOTE SGR SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 MARCH--2025 /

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHR SMT MOHAMMAD YAQOOB DAR S/O GHULAM AHMAD DAR R/O ZAINAKOTE SGR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	ANEESA YAQOOB	DAUGHTER	33	MARRIED
2.	INSHA YAQOOB	DAUGHTER	31	UNMARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT HABBIBULLAH GANIA S/O ABDUL GAFFAR GANIE R/O ZAINAKAOTE SGR SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 MARCH--2025 /

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI HABBIBULLAH GANIA S/O ABDUL GAFFAR GANIE R/O ZAINAKAOTE SGR SHALTANG WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	JAHAGIR AHMAD GANIE	SON	40	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of Jammu &Kashmir(UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.

TENDER NOTICE FRESH AGAINST NIT 87.
E-NIT No :- fresh102/EEP/RNB/of 2025-2026/7314-24
Dated: 17 /11 /2025

E-tenders (In single cover system) from qualified contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments are invited for Snow Clearance (Stage-wise) on a Percentage Rate basis for a contract period of one year that may be extended to three years depending on the performance of the successful bidder

Stage No	Name of RoadStage.	Road Length (Kms)	Stage Length (Kms)	Earnest Monery	Class of Contractor	Tender document cost
Restoration of road surface under the jurisdiction of PW (RnB) Sub-Division Kakapora on emergency basis by way of Snow clearance (Stage contract-20) for the year 2025-2026	PahooCheckporaShubdani Hakripora Narbal And Kousibagh	3.50	3.50	5000.00	DEE to Aay	500.00

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	17 /11/2025
2.	Period of downloading of bidding documents	From 17/11/2025 10:00 A.M.
3.	Bid submission Start Date	17/11/2025 from 10.00 AM
4.	Bid Submission End Date	25 /11/2025upto4.00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	26/11/2025at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div. Pulwama

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan/Receipt as per Annexure -C (Debited to M.H.0059 PWD) and EMD in favour of Executive Engineer R&B Div. Pulwama showing clearly the name of work along with NIT No. &S.No. failing which the tender will be rejected out rightly

3. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of theExecutive Engineer R&B Div. Pulwama

4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening ofbids.

All other terms and conditions shall be available in website www.jktenders.gov.in

Sd/-Executive Engineer,
R&B Division Pulwama

DIPK No: 8217/25

Government of Jammu & Kashmir
WFICE OF THE GENERAL MANAGER
DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR
Near Petrol Purny Bzwhi All Mardan Khan,Srinagar - 190011

Public Notice

M/s Bashir Furniture I louse Rakh Zakoora Gulabagh, Srinagar under No.: 0 1/03/07357/PMT/Tiny at 17.05.2007 for the activity o["Wooden Ittrniture with the help of small stirlacc planner and by hand took- with its location at Rakh Zakoora Gulabagh Srinagar as proprietorship concern of Mr. Bashir Ahmad Mat Si° (ihukmi Nabi Bhat Rio Rakh Zakoora Gulabagh.

As per Death Certificate issued by Birth and Death Srinagar Municipal Corporation vide Registration No. 34236 dated 11.09.2024 the promoter of the unit has expired on 09.09.2024. Now the legal heirs of the promoter have approached this office for transfer of the unit to one of the legal heir namely Mr. Aril I3ashir Bhat.

Any person having any objection with regard to the above mentioned change in tit\ our of tiL2 fill L Shall, report to the Office of General Manager, District Industries Centre, Srinagar within a period of 07 WIN li-om the date of Publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Sd/-General Manager
District Industries Centre Srinagar

DIPK No: 8235/25

باقیات

101

شروعات کے بعد سے مسافروں کی تعداد اور ٹرین کی اوکیوپینسی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی مانگ میں اضافے کے پیش نظر وندے بھارت کو جموں سے چلانے کی تیاریاں جاری ہیں، تاہم اس میں کچھ آپریشنل اور مینٹیننس چیلنجز کا سامنا ہے۔

102

کے مالکان اور منیجروں پر سنگین مالی بے ضابطگیوں کا الزام ہے۔ ای ڈی کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق فرید آباد سے منسلک وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول اور لال قلعہ کے قریب حالیہ دھماکے کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر اوکھلا میں الفلاح یونیورسٹی کے دہلی دفتر پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے چھاپے کے بعد سیکورٹی اہلکاروں کو چوکس کیا گیا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے منگل کو دہلی، این سی آر میں فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی کے ٹرسٹیوں اور پروموٹرز کیخلاف بیک وقت چھاپے مارے، الفلاح یونیورسٹی لال قلعہ کے علاقے میں کار دھماکے کے معاملے کا مرکز ہے۔

103

جائے گی۔ بعد ازاں، وزیر اعلیٰ نے اوجالا سکلس اسپتال نوگام کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی، ڈاکٹروں اور تیمارداروں سے بات کی اور ہدایت دی کہ زخمیوں کو بہترین علاج اور مکمل نگہداشت فراہم کی جائے۔ ہر زخمی فرد کو اعلیٰ ترین طبی سہولتیں ملنی چاہئیں، ان کی صحت ہماری فوری ترجیح ہے۔" وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے چنہ پورہ مشتاق احمد گورو اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

104

انہوں نے کہا" یہ ضروری ہے کہ دنیا دہشت گردی کے خلاف اپنی تمام شکلوں اور مظاہر میں زیرو ٹالرنس کا مظاہرہ کرے۔ اس کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا، نہ پیچھے مڑ کر دیکھا جائے۔ جیسا کہ ہم اپنے لوگوں کو دہشت گردی کے خلاف استعمال کرنے کا حق ادا کر رہے ہیں اور ہم بھارت کے ساتھ تعاون کریں گے"۔ جے شنکر نے کہا" یہ ضروری ہے کہ دنیا اپنی تمام شکلوں اور مظاہر میں دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کا مظاہرہ کرے

105

بڈگام سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بڈگام ضلع کے مین چوک چاڈورہ میں منگل کی صبح گاڑی کی زد میں آکر ایک خاتون لقمہ اجل بن گئیں۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ خاتون جس کی شناخت 32 سالہ صوبیہ جان ساکنہ زونی مر سرینگر کے بطور ہوئی سڑک عبور کر رہی تھی جس دوران ایک نامعلوم گاڑی نے اس کو زور دار ٹکر ماردی

106

لیے ضروری انتظامات کیے ہیں۔ دھند کے موسم میں نگرانی کے خصوصی آلات کا استعمال کیا جائے گا اور ہم اپنے مجموعی نگرانی کے گرڈ کو تقویت دیتے ہوئے دریا کے علاقوں کی سخت نگرانی کو برقرار رکھیں گے۔" انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ بی ایس ایف کے اہلکار سرحد کے اس پار سے ڈرون گرنے کو حاصل کرنے کے لیے سرحدی علاقوں تک پہنچنے والے افراد پر نظر رکھیں گے

107

کو قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی دھماکہ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی کی خصوصی عدالت نے دہلی خودکش حملہ آور ڈاکٹر عمر نبی کے ایک اور اہم ساتھی جاسروائی کو انسداد دہشت گردی ایجنسی کو 10 دن کی تحویل میں دے دیا۔

108

کہ شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے انسداد دراندازی گرڈ کا جائزہ لینے اور لائن آف کنٹرول پر تعینات فارمیشنوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے شمالی کشمیر کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران، آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے آگے کے علاقوں میں تعینات فوجیوں سے بات چیت کی

109

سعید نے 2005 میں رجسٹریشن کروایا تھا اور جموں کے رہنے والے ڈاکٹر عدیل احمد جموں و کشمیر میڈیکل کونسل میں رجسٹرڈ ہیں۔ اس کے بعد انھوں نے وہاں سے این او سی حاصل کیا اور 2010 میں اتر پردیش اسٹیٹ میڈیکل کونسل میں رجسٹرڈ ہوئے۔

110

نے ڈپٹی ایس پی اعجاز احمد، سب انسپکٹر ریاض احمد میر، ایس پی او جہانگیر احمد بیگ اور دیگر پانچ ساتھی پولیس اہلکاروں تنویر احمد ملہ، محمد یونس خان، شاکر احمد، الطاف حسین بٹ اور شاہنواز احمد ڈیڈ کے خلاف تشدد اور معلومات فراہم کرنے کے الزام میں چارج شیٹ کی ہے ۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سب انسپکٹر منظور احمد شیخ، جو اس وقت پولیس چوکی، ڈرگمولہ میں تعینات تھے،

111

کولگام تک جاں بحق افراد کے بچوں اور افراد خانہ کے ساتھ مل کر بہت دکھ اور افسوس ہوا ہے جبکہ بچے نے پوچھا کہ پاپا کہاں ہے؟۔ انہوں نے بتایا میں صرف اتنی گزارش کروں گا کہ خون خرابے پر سیاست نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا میں

PUBLIC NOTICE

It is informed to general public that I want to apply for birth Certificate for my childrens .Details are mentioned below
Abeeha khursheed DOB 03-09-2022
Mohammad Afnaan khan DOB 15-07-2020
In this regard if anybody his any objection, he she my file his/her objection in the office of Block development officer sogam lolab within 7 days from the date publication of this notice .After that no objection will be entertained.
Khursheed Ah khan
R/o Diver lolab

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شبیر احمد شیخ ولد عبدالستار شیخ ساکنہ یارہ ڈی ایچ پورہ کولگام ہمراہ عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 03/07/2021 بوجہ تاخیر پیدائش دانیہ شبیر دختر شبیر احمد شیخ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 03/07/2021 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات ہے۔۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 03/07/2021 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر نائب تحصیلدار جڈی بل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب تو ید ریاض ولد ریاض احمد شاہ ساکنہ تارہ بل نواکدل بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی ریاض احمد شاہ ساکنہ تارہ بل نواکدل مورخہ 03/05/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
یاسمین جان	۶۰	زوجہ	گھریلو کام	
تو ید ریاض	۳۲	پسر	پرائیوٹ ملازم	
انا ہد ریاض	۴۰	دختر	سرکاری ملازم	شادی شدہ
انیلہ ریاض	۳۵	دختر	..	.....

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت سرکل لاوے پورہ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سارہ بیگم زوجہ غلام نبی لون ساکنہ پٹزی نارہ سرینگر بغرض وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا شوہر غلام نبی لون ولد علی محمد لون ساکنہ پٹزی نارہ مورخہ 21/08/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
سارہ بیگم زوجہ غلام نبی لون	۵۴	سائلہ	گھریلو کام	
نصرت جان دختر۔۔۔۔	۳۴	دختر	....	
تو یرہ نبی دختر۔۔۔۔	۳۲	---	....	
آفیہ نبی دختر۔۔۔۔	۲۷	---	زیر تعلیم	
وسیم احمد لون ولد۔۔۔۔	۲۵	فرزند	...	
محمد رفیق لون ولد۔۔۔۔	۲۶	--	....	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب طارق احمد راتھر ولد غلام مصطفیٰ راتھر ساکنہ ہردوہانگر یاری پورہ ہمراہ عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 06/05/2020 بوجہ تاخیر پیدائش دختر مہنور جان دختر طارق احمد راتھر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 06/05/2020 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات ہے۔۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتقرر 06/05/2020 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب انوشہ جان دختر غلام رسول میر ساکنہ کانجی ناگ ہوتی پورہ پلوامہ ہمراہ عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 11/06/2012 بوجہ تاخیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ کا درخواست ہے کہ سائلہ نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 11/06/2012 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائلہ نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات ہے۔۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتقرر 11/06/2012 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شائستہ نور دختر نور محمد ساکنہ لعل بند پورہ ہمراہ عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 15/03/1984 بوجہ تاخیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 15/03/1984 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات ہے۔۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتقرر 15/03/1984 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد عاشق شیخ ولد محمد جمال شیخ ساکنہ نایک پورہ کولگام ہمراہ عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 28/06/2020 بوجہ تاخیر پیدائش فرزند محمد موسیٰ ولد محمد عاشق شیخ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 28/06/2020 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات ہے۔۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتقرر 28/06/2020 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ذاکر حسین گنائی ولد حسین ذاکر ساکنہ گوپال پورہ کولگام ہمراہ عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 31/05/2025 بوجہ تاخیر پیدائش فرزند حسین ذاکر ولد ذاکر حسین گنائی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 31/05/2025 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات ہے۔۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 31/05/2025 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شمیمہ اختر دختر عبدالغنی تانترے ساکنہ یونی پورہ کولگام ہمراہ عطائی اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 17/05/2020 بوجہ تاخیر متوفیہ والدہ حاجرہ بیگم زوجہ مرحوم عبدالغنی تانترے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ کا درخواست ہے کہ سائلہ نے اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 17/05/2020 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائلہ نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات ہے۔۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتقرر 17/05/2020 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر نائب تحصیلدار جڈی بل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب رابیہ اعجاز بٹ دختر عبدالرحمان شیخ ساکنہ حال ذاکر یا مسجد سٹریٹ کمیٹی نوبل ناور 991103 بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا والد عبدالرحمان شیخ ساکنہ تارہ بل نواکدل مورخہ 03/05/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
مسماۃ حلیمہ	۶۱	زوجہ	گھریلو کام	
رابیہ اعجاز	۳۶	دختر	......	
علی محمد		برادر		
غلام محمد		---		

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

سانس لیتے تکیے کو گلے لگانے سے ڈپریشن میں کمی

پھیپھڑوں کی طرح سانس لینے والا نرم برقی تکیہ انسانوں میں تناؤ اور بے چینی کم کرسکتا ہے

جرمنی: ڈپریشن، گھبراہٹ اور بے چینی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکی ہے۔ ادویہ کے ساتھ اب سائنسدانوں نے انسانی احساس والا تکیہ بنایا ہے جو مصنوعی طور پر سانس لیتا ہے اور اسے دھڑے سے لگانے پر عجیب سکون کا احساس ملتا ہے۔ اسے آپ گلے ملنے والا تکیہ کہہ سکتے ہیں جس میں خاص پمپ، سرکٹ اور موٹریں لگی ہیں۔ ان کی بدولت اندر کی ساخت پھیلتی اور سکڑتی ہے جس کا احساس تکیہ رکھنے والا دھڑ اور سینے پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ریاضیاتی طور پر تیار یہ تکیہ خود آپ کو سانس کی مشق اور مراقبے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے قبل اسی طرح آغوش میں لیے جانے والے روبوٹ اور مشینی جاندار بنائے جاتے رہے ہیں۔ اس تکیے کا مقصد بھی کسی دوا کے بغیر اکتاہٹ اور بے چینی کم کرنا ہے۔ اسی لیے جرمنی کی سارلینڈ یونیورسٹی کے ایلیس ہائنز نے اسے سائنسی اصولوں پر تیار کیا ہے۔ نمونے کے طور پر بنائے جانے والا تکیہ عین انسانی پھیپھڑے کی طرح کام کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے 129 رضا کاروں پر آزمایا گیا جو کسی نہ کسی درجے کی اینزائٹی کے شکار تھے۔ ان میں سے بعض افراد کو کچھ دیر تکیے کو آغوش میں لینے پر کہا، ان سے سوالنامے بھروائے گئے اور پھر ایک ریاضیاتی ٹیسٹ بھی لیا گیا۔ 45 افراد سے کہا گیا کہ وہ صرف 8 منٹ تک تکیے کو سینے سے لگائے اور اسے محسوس کریں۔ دوسری جانب 40 افراد کو آواز کے ذریعے رہنما مراقبہ کرایا گیا جبکہ 44 افراد نے کچھ نہیں کیا۔ تجربات سے پہلے اور بعد میں سوالنامے سے ان افراد میں بے چینی کی سطح کو ناپا گیا۔ جن افراد نے تکیے کو گلے لگایا اور مراقبہ کیا تھا، ان دونوں گروہوں نے بے چینی میں کچھ کمی کا اعتراف تو کیا لیکن جن 44 افراد کو کوئی مدد نہ دی گئی انہوں نے تو درحقیقت بے چینی میں اضافے کا اعتراف کیا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ تکیہ تھراپی عین مراقبے کی طرح ہی مؤثر اور پراثر ہے۔ سانس لیتے اس تکیے کی کل لمبائی 36 سینٹی میٹر ہے۔ اس کے استعمال کی کوئی رہنمائی نہیں دی گئی ہے اور نہ ہی یہ کسی ایپ سے کنٹرول ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کا انحصار خود مریضوں پر ہے کہ وہ اسے کس طرح محسوس کرتے ہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق یہ تکیہ لاشعوری طور پر سانس لینے کے عمل کو کسی مراقبے کی طرح ہموار اور باقاعدہ بناتا ہے جس سے دماغ اور نظامِ ہاضمہ کو سکون ملتا ہے۔

MNN

کیا سادہ بلڈ ٹیسٹ سے دل کی بیماری اور ذیابیطس کی پیش گوئی ممکن ہے؟

تحقیق کے دوران خون میں چکنائیوں کی زیادہ مقدار کا ذیابیطس اور دل کی بیماری سے گہرا تعلق دیکھا گیا ہے

برلن: سویڈش اور جرمن ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ خون میں چکنائی کی مقدار معلوم کرکے ٹائپ 2 ذیابیطس اور دل کی بیماری کے امکان کا پیشگی پتا لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے سویڈن میں 1991 سے 2015 تک جاری رہنے والے ایک طویل تحقیقی مطالعے میں جمع کیے گئے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنے کے بعد دریافت کی ہے۔ تحقیق کی غرض سے اس مطالعے میں شریک 4,067 افراد کی طبی معلومات الگ کی گئیں جن کے خون میں 184 اقسام کی چکنائیوں کا تجزیہ ایک کمیتی طیف پیما (ماس اسپیکٹرومیٹر) سے کیا گیا تھا۔ یہ تمام افراد موٹاپے میں مبتلا ہونے کے علاوہ 44 سے 68 سال کے تھے۔ البتہ، مطالعہ شروع ہونے پر ان میں سے کسی کو ذیابیطس یا دل کی بیماری بھی نہیں تھی۔ آئندہ برسوں کے دوران بھی وقتے وقتے سے ان لوگوں کا تفصیلی طبی معائنہ کرکے معلومات میں اضافہ کیا جاتا رہا۔ اسی دوران مصنوعی ذہانت (اے آئی) استعمال کرتے ہوئے ایک خاص سافٹ ویئر بھی تیار کیا گیا جس کا مقصد خون میں چکنائیوں کی تناسبی مقدار کی بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کا پیشگی سراغ لگانا تھا۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ان معلومات کے تجزیئے سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے خون میں مختلف چکنائیوں کا مجموعی تناسب، دیگر لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ تھا ان میں ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ (دوسروں کے مقابلے میں) 168 فیصد زیادہ، جبکہ دل کی بیماری کا خطرہ 84 فیصد زیادہ تھا۔ جرمن ماہر، ڈاکٹر کرس لابر کے مطابق، خون میں مختلف الاقسام چکنائیوں کی مقدار سے امراضِ قلب اور ذیابیطس کی پیش گوئی مہنگے جینیاتی ٹیسٹ (جینیٹک ٹیسٹ) سے بھی بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔ تاہم دوسرے ماہرین اس خیال سے متفق نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی تحقیق سے خون میں چکنائیوں کی مجموعی مقدار کو دل کی بیماری یا ذیابیطس کی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جب تک یہ بات ثابت نہ ہوجائے، تب تک ہم اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے؛ اور یہ جاننے کیلیے ایک اور تفصیلی تحقیق درکار ہوگی۔ علاوہ ازیں، سویڈش مطالعے کے دوران خون میں 184 چکنائیوں کی مقدار معلوم کرنے کیلیے ماس اسپیکٹرومیٹر کا استعمال کیا گیا تھا جو بذاتِ خود بہت مہنگا ہے اور صرف امیر ملکوں کی طبی تجربہ گاہوں میں ہی دستیاب ہے۔ یعنی اگر یہ ثابت ہو بھی جائے کہ خون میں چکنائیوں کی زیادہ مجموعی مقدار، تب بھی اس بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کی پیش گوئی کیلیے ہمیں کوئی کم خرچ اور تیز رفتار طریقہ درکار ہوگا ورنہ اس دریافت کا عملاً کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ نوٹ: یہ تحقیق ''پی ایل او ایس بائیالوجی'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہے۔

MNN

سماعت میں کمی اور مرگی

پارکنسن کی ابتدائی علامات ہوسکتی ہیں

مرگی کی کیفیات اور سماعت میں کمی پارکنسن کی ابتدائی ترین علامات ہوسکتی ہیں

لندن: دنیا بھر میں لاتعداد مریضوں پر حملہ کرکے انہیں مفلوج کردینے والے مرض پارکنسن کے ابتدائی علامت کے بارے میں انکشاف ہوا ہے کہ سماعت میں خلل اور مرگی جیسی کیفیات اس مرض کی پیش خیمہ ہوسکتی ہیں۔ مشرقی لندن میں مریضوں کے ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا تو اس میں یہ رجحان سامنے آیا ہے۔ کوئن میری یونیورسٹی سے وابستہ ایلسٹائر نوئس اور ان کی ٹیم نے برطانیہ بھر میں مختلف نسل اور عمر کے افراد کا بھرپور جائزہ لیا ہے۔ ان تمام افراد کا ڈیٹا پرائمری کیئر ہسپتالوں سے لیا گیا تھا اور اس کی تفصیلات جرنل آف امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کے جرنل نیورولوجی میں شائع ہوئی ہیں۔ ایلسٹائر کے مطابق رعشہ اور ہاتھوں میں کپکپاہٹ پارکنسن کی ابتدائی علامات ہوسکتی ہیں جو پانچ سے دس برس قبل ظاہر ہوتی ہیں۔ لیکن اس وقت تک بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے۔ لیکن سننے میں خلل اور مرگی کی علامات سے ڈاکٹر بہت پہلے ہی پارکنسن کو بھانپ سکتے ہیں۔ 1990 سے 2018 تک لگ بھگ دس ہزار افراد پر تحقیق کی گئی جس میں کل ایک ہزار افراد پارکنسن کے شکار دیکھے گئے۔ اس مطالعے میں 55 فیصد سیاہ فام انگریز اور 45 فیصد سیاہ فام، ایشیائی اور دیگر اقوام یا ممالک سے وابستہ تھے۔ ماہرین نے کل 24 علامات پر غور کیا جن میں سماعت میں کمی اور مرگی کو بھی شامل کیا گیا۔ توقع کے تحت ماہرین نے پارکنسن کے شکار ہونے والے گروپ میں قبض، تھکاوٹ، نیند کی کمی، غنودگی، کندھوں کی تکلیف، جھٹکے، ہاتھوں کی لرزش اور دماغی صلاحیت میں کمی نوٹ کی تھی۔ ان میں سماعت کا متاثر ہونا اور مرگی کو بھی اہم عوامل گردانا گیا۔ تاہم ماہرین نے اس پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔

MNN

انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی

تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور اسٹیم سیلز کے ملاپ سے، مریض کے اپنے خلیے استعمال کرتے ہوئے، زندہ انسانی گردہ تیار کیا جاسکتا ہے

بوسٹن: ہارورڈ یونیورسٹی نے تھری ڈی پرنٹنگ سے انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید ٹیکنالوجی ایک مقامی کمپنی کو لائسنس پر دے دی ہے تاکہ وہ اسے تجارتی پیمانے تک پہنچا سکے۔ 2019 میں وضع کی گئی اس ٹیکنالوجی میں تھری ڈی پرنٹر سے انسانی گردے ساخت تیار کرتے دوران اس میں خلیاتِ ساق (اسٹیم سیلز) بھی شامل کردیئے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک ایسا مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردہ تیار ہوجاتا ہے جو مریض کے اپنے جسمانی خلیوں سے بنا ہوتا ہے۔ اسے بہ آسانی خراب گردے کی جگہ لگا کر مریض کو ڈائیلیسس کے تکلیف دہ عمل سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ تھری ڈی پرنٹر سے زندہ خلیوں والی کسی بھی چیز کی تیاری کو ''تھری ڈی بایو پرنٹنگ'' کہا جاتا ہے جو بہت پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول، بوسٹن کی پروفیسر ڈاکٹر جینفر لیوس اور ان کے ساتھیوں نے انسانی گردے کی جیتی جاگتی نقل تیار کرنے کیلیے یہ ٹیکنالوجی 2019 میں وضع کرلی تھی۔ اس میں تھری ڈی بایو پرنٹنگ کی روایتی خامیاں دور کرتے ہوئے، تجرباتی طور پر ایسے چھوٹے مصنوعی گردے تیار کیے گئے جن میں خون کی ویسی ہی فعال نالیاں موجود تھیں کہ جیسی قدرتی گردے میں ہوتی ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت میں یہی ٹیکنالوجی ''ٹریسٹل بایو تھراپیوٹکس'' نامی کمپنی کو لائسنس پر فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ اسے مزید ترقی دے کر اس قابل بنائے کہ تھری ڈی بایو پرنٹنگ سے پوری جسامت والے مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردے تیار کیے جاسکیں۔ امریکا کی ''نیشنل کڈنی فاؤنڈیشن'' کے مطابق، اس وقت دنیا بھر میں اندازاً دو کروڑ افراد گردوں کی کسی نہ کسی سنگین بیماری کا شکار ہیں اور انہیں ڈائیلیسس کی ضرورت ہے۔ تاہم ان میں سے صرف دس فیصد، یعنی 20 لاکھ افراد ہی کو ڈائیلیسس کی سہولت میسر ہے۔ ڈائیلیسس میں مشینوں کے ذریعے خون سے فاسد مادّے صاف کیے جاتے ہیں لیکن یہ عمل بہت تکلیف دہ بھی ہوتا ہے جس سے مریض کو بار بار گزرنا پڑتا ہے۔

MNN

امیج اومکس: تصویروں میں پوشیدہ معلومات ڈھونڈنے کی نئی سائنس

جانوروں کی شناخت اور خصوصیات معلوم کرنے کیلیے مصنوعی ذہانت کے استعمال کا نیا طریقہ 'امیج اومکس' کے نام سے مشہور ہورہا ہے

ورجینیا: کمپیوٹر، مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب (مشین لرننگ) جیسے شعبوں میں غیر معمولی ترقی کی بدولت حال ہی میں سائنس کی ایک نئی شاخ وجود میں آئی ہے جسے 'امیج اومکس' یا 'امیجیومکس' (imageomics) کا نام دیا گیا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس وہ علم ہے جس میں ''مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے جانداروں کی تصویروں کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ ان کی منفرد ظاہری شکل وصورت (ساخت) کے علاوہ طرزِ عمل اور فطری کردار سے متعلق انفرادی و اجتماعی خصوصیات کے بارے پتا لگایا جاسکے۔'' گزشتہ چند ماہ میں امریکا کے مختلف اداروں کو کروڑوں ڈالر کی فنڈنگ دی گئی ہے تاکہ وہ امیج اومکس کو ترقی دیں اور مزید پختہ کرکے اس قابل بنائیں کہ یہ جانوروں پر تحقیق میں عملی طور پر استعمال ہوسکے۔ گزشتہ برس ستمبر میں امریکا کی 'نیشنل سائنس فاؤنڈیشن' (این ایس ایف) کی 15 ملین (ڈیڑھ کروڑ) ڈالر گرانٹ سے اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایک نئے 'امیج اومکس انسٹی ٹیوٹ' کا آغاز کیا گیا۔ اسی گرانٹ کے تحت چند روز قبل ورجینیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ورجینیا ٹیک) سے کمپیوٹر سائنس، شماریات اور حیاتیاتی علوم (بایولاجیکل سائنسز) کے شعبوں سے بھی ماہرین کو شامل کرلیا گیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر کے لاکھوں جانوروں کی کروڑوں تصویریں موجود ہیں جو سائنسی ماہرین، ماحول/ جنگلی حیات سے دلچسپی رکھنے والے عام لوگوں اور سیاحوں کی کھینچی ہوئی ہیں۔ ڈیجیٹل فوٹوگرافی اور سوشل میڈیا میں غیر معمولی ترقی کے باعث، آج ان میں سے بیشتر تصویریں اور ویڈیوز خاصی صاف ستھری ہیں جنہیں یکجا کرکے سائنسی تحقیق میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس کا مقصد بھی یہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، خودکار انداز میں تصویریں شناخت کرنے والے موجودہ کمپیوٹر پروگرامز اور الگورتھمز اس قابل نہیں کہ وہ جانوروں کی ان تصویروں سے بامعنی اور مفید معلومات، درست طور پر اخذ کرسکیں۔ اس کیلیے انہیں خصوصی تربیت دینا ہوگی۔ امیج اومکس/ امیجیومکس پر تحقیق میں ماہرین یہی کام کریں گے۔ امید ہے کہ ان کوششوں کے طفیل، آئندہ چند میں یہ شعبہ بھی خاصی ترقی کرجائے گا اور ہم اس قابل ہوجائیں گے کہ مشین لرننگ کو دریافت شدہ جانوروں کی شناخت کے علاوہ نئی اور نامعلوم انواع (species) کی نشاندہی، شناخت اور دریافت میں استعمال کرسکیں۔

MNN

جراثیم کش، کھانے اور گھل جانے والا پلاسٹک تیار

برازیل کی ڈاکٹر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے جیلاٹن پالیمر میں نینو کلے ملا کر ماحول دوست، ازخود ختم ہونے والا اور جراثیم کش پلاسٹک بنایا ہے جو پیکنگ اور تھیلیوں میں استعمال ہوسکتا ہے

ساؤ پالو: اس وقت پلاسٹک پوری دنیا کے لیے ایک خوفناک مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اس تناظر میں برازیلی سائنسدانوں نے بیکٹیریا کش، ازخود تلف ہونے بلکہ کھانے کے قابل پلاسٹک تیار کیا ہے۔ برازیل کی ساؤ پالو یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے حیاتیاتی پالیمر سے یہ سبز پلاسٹک بنایا ہے جسے 'بایو پلاسٹک' بھی کہا جاسکتا ہے۔ ان کی ٹیم نے پہلے سے ہی بنائے جانے والے مویشیوں کے جیلاٹن پر مبنی پلاسٹک لیا جسے ٹائپ بی بووائن جیلاٹن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ پاؤڈر کی شکل میں بھی ملتا ہے۔ لیکن اس میں مضبوطی اور لچک ویسی نہیں ہوتی جو روایتی پیٹرولیم پلاسٹک میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر مارسیا نے اس کے لیے ایک خاص قسم کا گارا یعنی نینو کلے ملایا گیا جس میں سوڈیم Na+ بھی شامل کیا گیا۔ اس طرح پلاسٹک میں لچک اور مضبوطی بڑھی جس کی ٹینسائل اسٹرینتھ 70 میگا پاسکل تک جا پہنچی۔ لیکن اس میں سیاہ مرچ سے اخذ کردہ نینو ایملشن بھی شامل کیا تھا جس کے بعد اب پلاسٹک میں بو آگئی اور ذائقہ بھی پیدا ہوگیا۔ اس مرکب سے پلاسٹک کو ذخیرہ کرنے کی مدت بڑھ گئی۔ لیکن آخر میں معلوم ہوا کہ یہ پلاسٹک اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی مائیکروبیئل خواص بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر مارسیا بہت پرامید ہے کہ یہ کم خرچ اور ماحول دوست پلاسٹک کم از کم تھیلیوں اور پیکنگ میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اس طرح یہ روایتی پلاسٹک کے مقابلے میں بہت مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی تحقیقی گروہ نے کچھ تبدیلی کے بعد کھایا جانے والا حیاتیاتی پلاسٹک بھی تیار کیا ہے اس کے علاوہ بیکٹیریا دور رکھنے والے زخم پٹیاں بھی تیار کی ہیں۔

MNN

گہرے سمندر سے ست رنگی مچھلی کی نئی قسم دریافت

مالدیپ کے پانیوں میں پائی جانے والی یہ قوسِ قزح کے رنگوں سے مزین یہ مچھلی خود سائنس کے لیے بھی نئی دریافت ہے مالدیپ: مالدیپ کے پانیوں کی گہرائی میں موجود ایک مقام 'ٹوائلائٹ زون' میں ایک بالکل نئی اور خوبصورت رنگوں سے بنی مچھلی دریافت ہوئی ہے۔ یہ عموماً سطح سے 40 تا 70 میٹر گہرائی میں رہتی ہے اور اسے مالدیپ کی زبان میں 'فنی فینما' یعنی 'گلاب کا گلابی' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس پر گلابی رنگت والے کئی شیڈ ہیں جو دیگر رنگوں کے ساتھ مل کر دھنک کا تاثر دیتے ہیں۔ اس کا سائنسی نام Cirrhilabrus finifenmaa ہے۔ اس کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسے مالدیپ کے سائنسداں ڈاکٹر احمد نجیب نے دریافت کیا ہے جس کا احوال زوکیز نامی جرنل میں شائع ہوا ہے۔ مالدیپ کے بحری حیاتیاتی مرکز ڈاکٹر احمد نے کہا کہ ہمارے ملک میں اکثر غیرملکی افراد ہی تحقیق کرتے ہیں لیکن اب یہ اسی ملک کے ماہر کی دریافت قرار پائی ہے۔ یہ مچھلی نوے کی دہائی میں نظر آئی تھی لیکن اس کی شناخت نہیں ہو پارہی تھی۔ پہلے سائنسداں سمجھے کہ یہ اس سے ملتی جلتی دوسری نوع Cirrhilabrus rubrisquamis یعنی ریڈ ویلوٹ (سرخ مخملی) ریس فش ہے۔ ریڈ ... س نسل کی مچھلیوں کا رنگ شوخ ہوتا ہے جو بچپن سے جوانی تک رنگ بدلتی رہتی ہے اور یہ مالدیپ کے ساحل سے 1000 کلومیٹر دور دیکھی گئی تھی۔ اس طرح ان دونوں مچھلیوں کے بچے یکساں ہوتے ہیں لیکن جب وہ بڑے ہوجائیں تب جاکر ان کی الگ الگ شناخت ممکن ہوسکتی ہے۔ چند ماہ قبل ایک زیرآب روبوٹ ڈورن سے بالغ مچھلی کو دیکھا گیا اس پر غور کیا گیا تو وہ Cirrhilabrus rubrisquamis سے قدرے مختلف تھی۔ اس نئی مچھلی کے نر میں شوخ کاسنی، آڑو رنگت، گلابی، نارنجی اور گہرے جامنی رنگ کے کئی شیڈ دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ ایک نئی دریافت ہے لیکن اسے پالتو مچھلیوں کی صنعت سے شدید خطرات لاحق ہے۔ اپنے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے یہ مچھلی بہت بڑی تعداد میں پکڑی اور فروخت کی جاتی ہے۔ دوسری جانب یہ مرجانی چٹانوں کے پورے نظام کو تندرست بنانے میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔

MNN

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

کروشیانے فیروآئی لینڈز کو ہراکر عالمی کپ کیلئے کوالیفائی کرلیا

نئی دہلی: (ایم این این): کروشیا نے گزشتہ روز فیرو آئی لینڈز کو ایک کے مقابلے ۳ گول سے شکست دے کر اگلے سال ہونے والے فٹ بال ورلڈ کپ میں اپنی جگہ یقینی کر لی۔ کروشیا کو ورلڈ کپ میں جگہ بنانے کے لئے اس میچ میں جیت کی ضرورت تھی لیکن اس کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ فیرو آئی لینڈز کی جانب سے ڈیوڈ توری نے گول کرتے ہوئے اسے حیران کر دیا۔ تاہم کروشیا نے جلد ہی واپسی کی۔ اس کے لئے ۲۳ ویں منٹ میں جوسکو گوارڈیول نے برابری کا گول کیا۔ ۲ سال بعد قومی ٹیم میں واپسی کرتے ہوئے پیٹار موسیٰ نے جوسپ اسٹانیشچ کی مدد سے ہاف ٹائم کے بعد کروشیا کو دو ایک سے آگے کر دیا۔ کروشیا کی جانب سے تیسرا گول نکولا ولاشچ نے کیا۔ کروشیا نے یہ میچ جیت کر عالمی کپ کیلئے کوالیفائی کر لیا وہیں چھوٹے سے ملک فیرو آئی لینڈز کا خواب اس شکست کے ساتھ ٹوٹ گیا۔ لوتارو مارٹینیز اور لیونل میسی کے گول کی بدولت ارجنٹائنا نے ایک دوستانہ میچ میں انگولا کو دو صفر سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ارجنٹائنا کی ۵۲۰۲ء ورلڈ کپ مہم ختم ہوگئی۔ افریقی ملک انگولا نے مبینہ طور پر بڑی رقم ادا کر کے عالمی چیمپئن ارجنٹائنا کو ملک کی پرتگال سے آزادی کی ۵۰ ویں سالگرہ کے موقع پر کھیلنے کیلئے مدعو کیا تھا۔ بڑی تعداد میں شائقین میچ دیکھنے اسٹیڈیم پہنچے تھے۔ ۵۰ ہزار سے زائد شائقین کے کھڑے ہو کر تالیاں بجانے کے درمیان میسی آخری لمحات میں میدان سے باہر گئے۔ میسی نے یہاں اپنے ۶۹۱ بین الاقوامی میچوں میں اپنا ۵۱۱ واں گول کیا۔ دریں اثناء نیدر لینڈس اور پولینڈ کے درمیان مقابلہ ایک ایک سے برابری پر ختم ہوا۔

ڈبلیو پی ایل 2026ء کی نیلامی 27 نومبر کو نئی دہلی میں ہوگی

نئی دہلی: (ایم این این): ڈبلیو پی ایل ۶۲۰۲ء کی میگا نیلامی ۲۷ نومبر کو نئی دہلی میں منعقد کی جائے گی۔ یہ اعلان اس ماہ کے اوائل میں اگلے سیزن کے لیے ویمنز پریمیر لیگ کی ریٹینشن فہرست جاری ہونے کے بعد کیا گیا ہے۔ یو پی واریرس نیلامی میں سب سے زیادہ تبدیلیاں کریں گے کیونکہ انہوں نے صرف ایک کھلاڑی ان کیپڈ شویتا سہراوت کو برقرار رکھا ہے۔ ان کے پاس سب سے بڑا پرس ہوگا اور ساتھ ہی چار رائٹ ٹو میچ (آر ٹی ایم) متبادل بھی دستیاب ہوں گے۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور کی قیادت والی موجودہ چیمپئن ممبئی انڈینس اور ۳ بار کی رنرس اپ دہلی کیپٹلس دونوں نے شیفالی ورما اور جمیمہ روڈریگز کو برقرار رکھا ہے، ۵ کھلاڑیوں کو ریٹین کیا ہے۔

بابراعظم پر آئی سی سی کا جرمانہ، جانئے اسٹار بلے باز کو کس خلاف ورزی کی سزا دی گئی؟

نئی دہلی: (ایم این این): پاکستان، سری لنکا اور زمبابوے کے درمیان سہ فریقی ٹی ٹوئنٹی سیریز سے قبل پاکستان کرکٹ کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیم کے اسٹار بلے باز بابر اعظم کو سری لنکا کے خلاف تیسرے ون ڈے کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا۔ آئی سی سی نے کہا کہ لیول 1 کی خلاف ورزی پر بابر اعظم پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور ان کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ شامل کیا گیا ہے۔ پچھلے دو سالوں میں بابر کا یہ پہلا ڈیمیرٹ پوائنٹ ہے۔ بابر نے آؤٹ ہونے کے بعد مایوسی کے عالم میں اپنا بلا اسٹمپ پر مار دیا۔ یہ واقعہ پاکستان کی اننگز کے 21 ویں اوور میں پیش آیا، جس سے میچ آفیشلز نے فوری طور پر اس معاملے کو حل کرنے پر مجبور کیا۔ لیول 1 کے مجرم کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ اور زیادہ سے زیادہ دو ڈیمیرٹ پوائنٹس ہیں۔ بابر اعظم نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا اعتراف کر لیا۔ پاکستان سری لنکا کو تین ایک روزہ میچوں کی سیریز میں کلین سویپ کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ بابر اعظم کی کارکردگی تینوں میچوں میں شاندار رہی، پاکستان کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کے طور پر نمایاں رہے، انہوں نے 165 رنز بنائے اور اپنی 20 ویں ون ڈے سنچری بھی اسکور کی، جو 807 دن اور 83 اننگز کے بعد آئی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم اب سری لنکا اور زمبابوے کے خلاف سہ فریقی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں مدمقابل ہے۔ پہلا میچ 18 نومبر کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا اور فائنل 29 نومبر کو ہوگا، شائقین اس سیریز میں بھی بابر سے مضبوط کارکردگی کی توقع کریں گے۔ سلمان علی آغا (کپتان)، بابر اعظم، فخر زمان، صاحبزادہ فرحان، عبدالصمد، عثمان خان، فہیم اشرف، محمد نواز، صائم ایوب، ابرار احمد، محمد وسیم جونیئر، سلمان مرزا، نسیم شاہ، شاہین شاہ آفریدی، عثمان طارق، فخر زمان، حارث رؤف اور صفیان مقیم۔

ہندوستانی مکے بازوں کی نگاہیں شاندار کارکردگی پر مرکوز

نئی دہلی: (ایم این این): ہندوستانی مکے باز جب اتوار سے یہاں شروع ہونے والے ورلڈ باکسنگ کپ فائنلز میں حصہ لیں گے تو ان کا مقصد سیزن کا شاندار اختتام کرنے کے ساتھ ساتھ اہم رینکنگ پوائنٹس حاصل کرنا بھی ہوگا۔ جب سے ورلڈ باکسنگ نے باکسنگ کے آپریشنز کو سنبھالا ہے تب سے ورلڈ کپ کا آغاز کیا گیا اور اب اس کے فائنلز ہوں گے۔ مکے باز تمام بڑے ٹورنامنٹ میں رینکنگ پوائنٹس حاصل کرتے ہیں، جو سیڈنگ کے تعین میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگلے سال ایشین گیمز اور کامن ویلتھ گیمز ہونے والے ہیں، لہٰذا یہ پوائنٹس اہم ہو جاتے ہیں۔ فارمیٹ کے مطابق اس سال کے شروع میں منعقد کیے گئے ۳ ورلڈ کپ کے میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں نے سرفہرست رینکنگ والے مکے بازوں کے ساتھ فائنلز میں جگہ بنائی ہے۔ ہندوستان میزبان ہونے کی وجہ سے مردوں اور خواتین دونوں کے تمام ویٹ کیٹیگریز میں اپنا چیلنج پیش کرے گا۔ ۲ بار کی ورلڈ چیمپئن نکہت زرین (۵۱ کلوگرام) خواتین کی ٹیم کی اہم کھلاڑی ہیں۔ تلنگانہ سے تعلق رکھنے والی باکسر نے اس سال ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ موجودہ ورلڈ چیمپئن جیسمین لامبوریا (۵۷ کلوگرام) اور مینا کشی ہڈا (۴۸ کلوگرام)، ورلڈ میڈلسٹ پوجا رانی (۸۰ کلوگرام) اور نوپور (۸۰ کلوگرام سے زائد) اپنی اچھی فارم کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں گی۔ پریتی پوار (۵۴ کلوگرام)، اروندھتی چودھری (۷۰ کلوگرام) اور پروین ہڈا (۶۰ کلوگرام) قومی ٹیم میں واپسی کر رہی ہیں اور وہ اپنے کھیل سے اثر چھوڑنے کی کوشش کریں گی۔ مردوں کے زمرے میں ہندوستان کی ورلڈ چیمپئن شپ مہم مایوس کن رہی تھی اور امیدیں باصلاحیت اویناش جموال اور ہتیش گلیا سے ہوں گی جو اس سال کے شروع میں ۲ ورلڈ کپ فائنلز میں پہنچے تھے۔ ورلڈ چیمپئن شپ ستمبر میں ختم ہوئی تھی اور کئی بڑے کھلاڑی سیزن کے اس آخری مقابلے میں حصہ نہیں لے رہے ہیں جو کوارٹر فائنل مرحلے سے شروع ہوگا۔ شہید وجے سنگھ پتھک اسٹیڈیم میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں ۱۸ ممالک کے تقریباً ۱۳۰ مکے باز حصہ لیں گے، جن میں کچھ اولمپک میڈلسٹ بھی شامل ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اس طرح ہے خواتین: مینا کشی (۴۸ کلوگرام)، نکہت زرین (۵۱ کلوگرام)، پریتی پوار (۵۴ کلوگرام)، جیسمین لامبوریا (۵۷ کلوگرام)، پروین ہڈا (۶۰ کلوگرام)، نیرج پھوگاٹ (۶۵ کلوگرام)، اروندھتی چودھری (۷۰ کلوگرام)، سویٹی (۷۵ کلوگرام)، پوجا رانی (۸۰ کلوگرام)، نوپور شیوران (۸۰ کلوگرام سے زائد) مرد: جدومنی سنگھ (۵۰ کلوگرام)، پون برتوال (۵۵ کلوگرام)، سچن سیواچ (۶۰ کلوگرام)، اویناش جموال (۶۵ کلوگرام)، ہتیش گلیا (۷۰ کلوگرام)۔

ممبئی نے پڈوچیری کیخلاف شکنجہ کس دیا، لاڈ کی سنچری

نئی دہلی: (ایم این این): سدھیش لاڈ کی کریئر کی بہترین ۱۷۰ رنوں کی اننگز کے بعد کپتان شارد ل ٹھاکر کے ۳ وکٹوں کی بدولت ممبئی نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ 'ڈی' میچ کے دوسرے دن پیر کو یہاں پہلی اننگز ۵ وکٹوں پر ۶۳۰ رنوں پر ڈکلیئر کرنے کے بعد، پڈوچیری کے ۴۳ رن پر ۴ وکٹیں گرا کر میچ پر اپنی مضبوط گرفت قائم کر لی۔ شارد ل ٹھاکر نے ۲۳ گیندوں پر ۲۵ رن (ریٹائرڈ ہرٹ) کی جارحانہ اننگز کھیلنے کے بعد، پڈوچیری کی اننگز کی پہلی ۳ گیندوں میں ۲ وکٹیں حاصل کیں اور دن کا کھیل ختم ہونے پر ان کا اعداد و شمار ۱۷ رن دے کر ۳ وکٹ تھا۔ پڈوچیری کی ٹیم پہلی اننگز میں ممبئی سے ۵۸۷ رن پیچھے ہے۔ اسٹمپ کے وقت موہت کالے (۳۱) اور کپتان ساگر اُدیشی (۱۰) کریز پر موجود تھے۔ ٹھاکر نے نیَن کنگایَن (صفر) کو پہلی گیند پر بولڈ کرنے کے بعد پارس رتن پارکھے کو تیسری گیند پر بغیر کھاتہ کھولے ایل بی ڈبلیو کیا۔ انہوں نے نئی گیند سے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے آنند سنگھ بیس (۵) کو وکٹ کے پیچھے کیچ آوٹ کروایا۔ اس سے قبل سدھیش لاڈ نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنی ۱۳ ویں سنچری مکمل کی۔ انہوں نے ۵۸۲ گیندوں پر ۱۷۰ رنوں کی اننگز کے دوران ۱۹ چوکے اور ۴ چھکے لگائے۔ یہ ان کی مسلسل دوسرے میچ میں سنچری تھی۔ وکٹ کیپر آکاش آنند (ناٹ آوٹ ۱۰۷) نے اپنے نویں فرسٹ کلاس میچ میں تیسری سنچری مکمل کی۔ حالانکہ شاندار بلے باز سرفراز خان اچھی شروعات کو اپنے معیار کے مطابق بڑی اننگز میں تبدیل نہیں کر پائے۔ وہ ۱۱۳ گیندوں پر ۷۶ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ انہوں نے لاڈ کے ساتھ چوتھی وکٹ کیلئے ۱۲۰ رنوں کی شراکت قائم کرتے ہوئے ممبئی کا اسکور ۴۰۰ رن کے قریب پہنچایا۔ لاڈ نے سرفراز خان کے آوٹ ہونے کے بعد آنند کے ساتھ پانچویں وکٹ کیلئے ۱۱۰ رنوں کی شراکت کر کے پڈوچیری کے گیند بازوں کو پریشان کیا۔ وہیں آنند اور ٹھاکر نے اس کے بعد محض ۸۲ گیندوں پر ۱۰۰ رنوں کی شراکت قائم کر کے میچ پر ممبئی کا شکنجہ کس دیا۔ جموں میں کھیلے جا رہے میچ میں جموں اور کشمیر نے حیدرآباد پر ۲۳۳ رنوں کی سبقت حاصل کر کے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ پہلی اننگز میں ۹۴ رنوں کی برتری حاصل کرنے کے بعد، جموں اور کشمیر نے دوسرے دن کے اختتام پر اپنی دوسری اننگز میں ۴ وکٹوں پر ۲۷۵ رن بنائے، جس میں سلامی بلے باز کامران اقبال (۵۰)، عبدالصمد (ناٹ آوٹ ۷۷) اور کنہیا واڈھوان (ناٹ آوٹ ۲۸) نے نصف سنچریاں بنائیں۔ راجستھان نے مہیپال لومرور (ناٹ آوٹ ۱۲۸) اور کارتک شرما (۱۲۰) کی سنچریوں کی بدولت دہلی کے خلاف ۷ وکٹوں پر ۵۷۰ رن بنا کر اپنی پہلی اننگز ڈکلیئر کر دی۔ سچن یادو (۱۳۰) اور کنال سنگھ راٹھور (۱۰۲) نے میچ کے پہلے دن اپنی سنچریاں مکمل کی تھیں۔ اسٹمپ کے وقت دہلی نے بغیر کسی نقصان کے ۸ رن بنائے تھے۔ میزورم کیلئے کھیلنے والے ارمان جعفر نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور ۱۹۳ رن بنائے۔ میزورم نے بہار کے خلاف پہلی اننگز میں ۵۰۹ رن بنائے۔ جواب میں بہار نے ایک وکٹ کے نقصان پر ۲۴۰ رن بنا لئے تھے۔

شبھمن گل کو اسپتال سے رخصتی، اگلے ٹیسٹ میں کھیلنا مشکوک

نئی دہلی: (ایم این این): جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں گردن میں اکڑن کی شکایت کے بعد ٹیسٹ کپتان شبھمن گل کو اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ تاہم اگلے ہفتے گواہاٹی میں شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں ان کی شرکت ابھی بھی مشکوک ہے کیونکہ ٹیم مینجمنٹ ان کے ورک لوڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی حتمی فیصلہ کرے گا۔ امکان ہے کہ گل منگل کی صبح کولکاتا میں ہونے والے ٹریننگ سیشن میں حصہ نہیں لیں گے۔ پوری ٹیم بدھ کو گواہاٹی کے لیے روانہ ہوگی لیکن چونکہ گل ابھی گردن کی تکلیف سے مکمل صحتیاب نہیں ہوئے ہیں اور ایسے کھلاڑیوں کے لیے کمرشیل فلائٹ سے سفر کی عام طور پر اجازت نہیں ہوتی، اس لیے یہ قیاس آرائی ہے کہ وہ اس دن ٹیم کے ساتھ سفر نہیں کریں گے۔

روس کے اسلام مخاشیف لائٹ ویٹ کے بعد ویلٹر ویٹ چیمپئن بن گئے

نئی دہلی: (ایم این این): اسلام مخاشیف نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کے جیک میڈالینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دی۔ مکس مارشل آرٹس یو ایف سی میں روس کے علاقے داغستان سے تعلق رکھنے والے اسلام مخاشیف لائٹ ویٹ کے بعد ویلٹر ویٹ چیمپئن بن کر ڈبل بیلٹ جیتنے والے چند ریسلرز میں شامل ہو گئے۔ میڈیسن اسکوائر گارڈن نیو یارک میں ہونے والے مقابلے میں ۱۵۵ کلوگرام زمرے سے ۷۰ کلوگرام مقابلے میں منتقل ہونے والے سابق لائٹ ویٹ چیمپئن اسلام مخاشیف نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کے جیک میڈالینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۵۰-۴۵، ۵۰-۴۵ اور ۵۰-۴۳ سے شکست دی۔ پانچ راؤنڈز پر مشتمل فائٹ کے دوران اسلام مخاشیف پوری طرح اپنے حریف جیک میڈالینا پر حاوی رہے اور انہیں اپنی گریپلنگ اسکلز کے ذریعے گرا کر ان پر مکوں اور کہنیوں کی بمباری کرتے رہے۔ یہ جیک میڈالینا کی ۶۱۰۲ء کے بعد پہلی شکست ہے، اس سے قبل میڈالینا کا ریکارڈ ۲-۱۸ تھا جو اب ۳-۱۸ ہو گیا ہے جبکہ اسلام مخاشیف کا ایم ایم اے ریکارڈ ۱-۲۸ ہو گیا ہے۔ ویلٹر ویٹ چیمپئن بننے کے بعد اسلام مخاشیف کا کہنا تھا یہ میرا خواب تھا کہ ڈبل چیمپئن بنوں جو آج پورا ہو گیا ہے۔ اگلے مقابلے سے متعلق سوال پر اسلام مخاشیف نے امریکی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ڈونالڈ ٹرمپ وائٹ ہاؤس کے دروازے کھولو میں آ رہا ہوں۔

ترکی نے بلغاریہ کو شکست دے کر ورلڈ کپ کے پلے آف میں جگہ محفوظ کرلی

نئی دہلی: (ایم این این): ترکی نے پیر کی دیر رات اپنے گروپ ای کے میچ میں بلغاریہ کے خلاف ۲-۰ گول سے فتح کے ساتھ فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کی جانب ایک قدم اور بڑھا دیا ہے اور اس کے ۱۲ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ کم از کم ایک میچ باقی رہنے کے ساتھ ہی اس کی پلے آف جگہ کی ضمانت ہے۔ جیت کے ساتھ، ترکی نے ورلڈ کپ کے پلے آف میں جگہ حاصل کر لی، ایک میچ باقی رہ جانے کے ساتھ اس کے ۱۲ پوائنٹس ہو گئے۔ ہاکان کلہانوگلو نے ۱۸ ویں منٹ میں پنالٹی اسپاٹ سے اسکور کا آغاز کیا جب بلغاریہ کے ہینڈ بال کو فری کک میں بدل دیا گیا۔ کپتان نے ترکی کو ابتدائی فائدہ پہنچانے کے لیے گول کیپر متوف کو پریشان کیا۔ بلغاریہ کے لیے بہترین موقع اس وقت آیا جب روسیف نے باکس کے کنارے سے پوسٹ پر ضرب لگائی، لیکن ترکی نے میچ کو قابو میں رکھنا جاری رکھا اور ایک سیکنڈ کے لیے آگے بڑھایا۔ اہم مرحلہ ۴۸ ویں منٹ میں اس وقت آیا جب دائیں طرف سے کالہانوگلو کی فری کک نے بلغاریہ کے دفاع میں الجھن پیدا کر دی اور حریف نے گیند کو اپنے جال میں موڑ کر اسے ۲-۰ گول کر دیا۔ جارجیا کے خلاف شاندار فتح، اسپین عالمی کپ میں کوالیفائی کی راہ پر گامزن چھ کے عالمی کپ کوالیفائر کے ۹ ویں مرحلے میں میکل اویارزابال کی شاندار کارکردگی کی بدولت اسپین نے جارجیا کو ۴-۰ گول سے شکست دے کر ۶۲۰۲ء کے عالمی کپ میں کوالیفائی کے قریب پہنچ گیا۔ لوئس ڈی لا فوینٹے کی ٹیم نے تبلیسی میں میچ کے آغاز سے ہی اپنی حکمت عملی قائم رکھی، زوردار دباو بنایا اور میزبان ٹیم کو مشکلات میں ڈال دیا۔ ابتدائی دباو کا فائدہ تب ہوا جب فیران ٹوریز کا کراس جارجیائی ڈیفنڈر کے ہاتھ پر لگا، جس سے اویارزابال نے آسان پنالٹی کو گول میں بدل دیا۔ یورپی چیمپئن نے جلد ہی اپنی برتری دوگنی کر دی، جب مارٹن زوبیمینڈی کی شاندار تھرو بال سے جورجی ماماردا شویلی کو بہترین گول کرنے کا موقع ملا۔ جارجیا نے کچھ وقت کے لیے گیند پر قابو پایا، لیکن اسپین کا تیز حملہ فیصلہ کن ثابت ہوا۔ اویارزابال نے پلے میکر کی حیثیت سے ایک نچلا پاس دیا، جسے ٹوریز نے قریب سے گول میں بدل کر ہاف ٹائم سے پہلے اسکور ۳-۰ گول کر دیا۔

دل کا دورہ پڑنے کے بعد ہوش میں آتے ہی سشمیتا سین نے انجیو پلاسٹی کروائی تھی

نئی دہلی: (ایم این این): ۳۲۰۲ء میں سشمیتا سین کے دل کا دورہ پڑنے کی خبر نے پورے ہندوستان کو چونکا دیا تھا۔ اداکارہ نے دل کا دورہ پڑنے کے بعد انجیو پلاسٹی کے حوالے سے بات کی۔ دیویا جین کے ساتھ بات چیت میں سشمیتا سین نے انکشاف کیا کہ وہ انجیو پلاسٹی کے دوران ہوش میں تھیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس لمحے، انہیں ایسا لگا جیسے وہ اپنی زندگی کے ایک اور مرحلے میں داخل ہونے والی ہوں۔ سشمیتا سین اپنے ہارٹ اٹیک کے دوران یہ سوچ رہی تھیں۔ سشمیتا سین نے وضاحت کی کہ "جب آپ کو دل کا دورہ پڑتا ہے اور آپ ہوش میں ہوتے ہیں تو آپ کو احساس ہوتا ہے کہ آپ زندگی کے دوسرے سرے تک پہنچنے کے کتنے قریب ہیں۔ ایک بار جب آپ اسے عبور کر لیتے ہیں تو آپ کو یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ آپ کتنے پیچھے ہیں اور فرق کو سمجھتے ہیں۔ اس کے علاوہ، پیشہ ورانہ زندگی، سشمیتا سین کو ایک برانڈ کے طور پر، اور دو بیٹیوں کی ماں ہونے کے ناطے، میں ایسی بن گئی ہوں جس کے پاس بہت کچھ کرنا ہے۔ سشمیتا سین کا مزید کہنا تھا کہ "میں بس یہ جانتی ہوں کہ آگے کیسے بڑھنا ہے، میرے ساتھ ہر چیز تھوڑے وقت کے لیے ہوتی ہے، جس میں ہارٹ اٹیک بھی شامل ہے، اگر میں اس سے بچ نہیں پاتی تو کوئی کہانی نہیں ہوتی، لیکن اگر آپ بچ گئی ہیں، تو ادھر بیٹھ کر سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں کہ کیا ہوا۔" سشمیتا سین انجیو پلاسٹی کے دوران بے چین تھیں۔ فلم اداکارہ نے انکشاف کیا کہ وہ اپنی انجیو پلاسٹی کے دوران ہوش میں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے تمام ڈاکٹر آپ کو بتائیں گے کہ میں ان کے ساتھ کتنی پریشان تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ میں عمل کے دوران بے ہوش نہیں ہونا چاہتی۔ مجھ میں کنٹرول فریک کو بے ہوش ہونے سے نفرت ہے۔ اسی وجہ سے میں ہارٹ اٹیک سے بچ گئی کیونکہ میرے پاس ایک انتخاب تھا یا تو اسے برداشت کروں اور ہوش میں رہوں، یا بے ہوش ہو کر سو جاوں اور کبھی نہ جاگوں۔" سشمیتا سین نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ میں انجیو پلاسٹی کے دوران پوری طرح ہوش میں تھی اور پورے عمل کے دوران ہوش میں رہنا چاہتی تھی۔ میں واضح تھی

"آسٹریلیا اوپن میں ساتوِک اور چراغ اس سیزن کا پہلا خطاب جیتنے کے لیے پُرعزم

نئی دہلی: (ایم این این): ہندوستان کی سرفہرست ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی منگل سے سڈنی میں شروع ہونے والے آسٹریلین اوپن ۵۲۰۲ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں واپسی کرتے ہوئے اس سیزن کا اپنا پہلا خطاب جیتنے کے لیے میدان میں اتریں گے۔ مردوں کے ڈبلز بیڈمنٹن رینکنگ میں ساتویں نمبر پر موجود ساتوک اور چراغ بی ڈبلیو ایف ۵۲۰۲ء ورلڈ ٹور کے اپنے ۱۴ میں سے ۸ مقابلوں میں سیمی فائنل تک پہنچے، لیکن اس سیزن میں وہ اپنے کسی بھی بہتر مظاہرے کو خطاب میں تبدیل نہیں کر سکے۔ ہندوستانی جوڑی نے سال کے آغاز میں ہانگ کانگ اوپن اور چائنا ماسٹرز کے فائنل میں جگہ بنائی تھی، لیکن دونوں مواقع پر انہیں رنر اپ سے ہی اکتفا کرنا پڑا۔ ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز میں عالمی چیمپئن شپ کے تمغہ یافتہ لکشیا سین، ایچ ایس پرنئے اور کدامبی سری کانت کے ساتھ ابھرتے ہوئے باصلاحیت کھلاڑی آیوش شیٹی ہندوستان کی امیدوں کی قیادت کریں گے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,